



House of the Federation

**THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES**

OFFICIAL REPORT

Wednesday, the December 22, 2021
(316th Session)
Volume XI, No.01
(Nos. 01-04)

Contents

1.	Recitation from the Holy Quran	1
2.	Panel of Presiding Officer	2
3.	Silence observed on the sad demise of Sri Lankan citizen in Pakistan ..	2
4.	Point of Public Importance raised by Senator Sardar Muhammad Shafeeq Tarin regarding the arrest of some senior doctors in Quetta ..	3
5.	Point of Public Importance raised by Senator Dost Muhammad Khan regarding the malpractices of Police at Islamabad Airport.....	4
6.	Point of Public Importance raised by Senator Mushtaq Ahmed regarding non-implementation of quota in medical colleges	4
	• Senator Anwaar-ul-Haq Kakar	5
7.	Questions and Answers	5
8.	Leave of Absence	55
9.	Presentation of report of the Standing Committee on Information and Broadcasting regarding a seminar for young media professionals from Pakistan	57
10.	Presentation of report of the Standing Committee on National Health Services, Regulations and Coordination regarding the Transplantation of Human Organs and Tissues (Amendment) Bill	58
11.	Presentation of report of the Standing Committee on Railways regarding non-inclusion of Balochistan province in ML-1 project	58
12.	Presentation of report of the Standing Committee on Water Resources regarding details/table of underground water level in every district of Balochistan and Khyber Pakhtunkhwa	59
13.	Presentation of report of the Standing Committee on Finance, Revenue and Economic Affairs regarding [The Tax Laws (Third Amendment) Bill, 2021].....	60
14.	Consideration and adoption of the report of the Senate Standing Committee on Finance, Revenue and Economics Affairs regarding [The Tax Laws (Third Amendment) Bill, 2021].	60
15.	Laying of the Report of State Bank of Pakistan for Financial Year 2020-21	61
16.	Laying of the 41 Instruments of International Labour Organization (ILO)	62
17.	Point of Order raised by Senator Mian Raza Rabbani regarding Lesser Role of Parliament on National Issues and Concern of Parliamentarians on Money Bill	63
	• Senator Dr. Shahzad Waseem, Leader of the House	65
18.	Point of Public Importance raised by Senator Bahramand Khan Tangi regarding non issuance of visa to the Medical Students by the Chinese Government	67
19.	Point of Public Importance raised by Senator Muhammad Tahir Bizinjo regarding the grievances and issues of Balochistan	68
20.	Point of Public Importance raised by Senator Danesh Kumar regarding maintenance of PEP Account for Parliamentarians by SBP	69
21.	Point of Public Importance raised by Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghani regarding question raised by Senator Bahramand Khan Tangi	70

- | | | |
|-----|---|----|
| 22. | Point of Public Importance raised by Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghani regarding non-E tag vehicles crossing through E-Tag lines on motorway | 70 |
| 23. | Point of Public Importance raised by Senator Muhammad Akram regarding law and Order and economic issues of Balochistan..... | 71 |

SENATE OF PAKISTAN SENATE DEBATES

Wednesday, the December 22, 2021

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at four in the evening with Mr. Chairman (Muhammad Sadiq Sanjrani) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَاحٌ مِّنَ السَّعْيِ ۝ خَلِدِينَ فِيهَا ۝ وَعَدَ اللَّهُ
حَقًّا ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَالْأَنْقَاضِ فِي الْأَرْضِ
رَوَاسِيَ أَنْ تَبْيَدَ بِكُمْ وَبَثَ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَآبَةٍ ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتَنَا
فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَيْمٍ ۝ هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَآذُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ بَلِ
الظَّلِيمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَلَقَدْ أَتَيْنَا لُقْنَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْنِيلَهُ ۝ وَمَنْ يَشْكُرْ
فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۝ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝

ترجمہ: بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کے لیے نعمت کے باعث ہیں۔ جہاں ہمیشہ رہیں
گے اللہ کا سچا وعدہ ہو چکا اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ آسمانوں کو بے ستون بنایا تم انہیں دیکھ رہے ہو
اور زمین میں مضبوط پہاڑ رکھ دیے تاکہ تمہیں لے کر ادھر ادھر نہ بھکے اور اس میں ہر قسم کے جانور
پھیلادیے اور ہم نے آسمان سے مینہ بر سایا پھر ہم نے زمین میں ہر قسم کی عمدہ چیزیں اکائیں۔ یہ تو اللہ
کی ساخت ہے پھر مجھے دھکاؤ کہ اس کے سوا غیر نے کیا پیدا کیا ہے بلکہ عالم صریح گمراہی میں پڑے
ہوئے ہیں۔ اور ہم نے لقمان کو دانای عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر کرتے رہو اور جو شخص شکر کرے گا وہ

اپنے ذاتی نفع کے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرے گا تو اللہ بے نیاز خوبیوں والا ہے۔
(سورہ لقمان: آیات ۱۲۸)

Panel of Presiding Officer

جناب چیئرمین: جزاک اللہ۔ السلام علیکم۔

Panel of Presiding Officers, in pursuance of sub-Rule 1 of Rule 14 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 2012, I nominate the following members, in order of precedence, to form a panel of Presiding Officers for the 316th Session of the Senate of Pakistan.

1. Senator Muhammad Abdul Qadir
2. Senator Jam Mahtab Hussain Dahir
3. Senator Nuzhat Sadiq

Silence observed on the sad demise of Sri Lankan citizen in Pakistan

جناب چیئرمین: سری لنکا کے شہری پر یا نتحاکم کارکے قتل کے دل سوز و اتفاق کے سوگ میں
ہم ایک منٹ کی خاموشی اختیار کرتے ہوئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔
(اس موقع پر ایوان میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی)
جناب چیئرمین: قائد ایوان۔

سینیٹر ڈاکٹر شہزاد و سیم (قائد ایوان): جناب چیئرمین! سیالکوٹ میں ہونے والے واقعہ پر
میں سمجھتا ہوں کہ ممبر ان بھی اس پر بات کرنا چاہیں گے، آپ اگلے اجلاس میں اسے باقاعدہ
motion کی صورت میں لے آئیں تاکہ سب اس پر بات کر سکیں۔

جناب چیئرمین: ہم جمعے والے دن کو صرف اس کے لیے مختص کرتے ہیں، جمعے والے دن
باقی کارروائی کو adjourn کر کے صرف اس پر discussion کریں گے تاکہ سب ساتھیوں کو
موقع مل جائے۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جی جناب چیئرمین! اس پر تمام دوست بولیں، یہ ایک قومی المیہ ہوا ہے اور یہ ہمارے لیے بڑی تکمیل کا باعث ہے۔

جناب چیئرمین: جی ٹھیک ہے، جمع و اے دن اس پر بات کریں گے۔ قائد ایوان۔

سینیٹر ڈاکٹر شہزاد و سیم: جناب چیئرمین! کراچی میں ہونے والے واقعہ میں وفات پانے والے لوگوں کے لیے فتح خوانی کر لیں، عامر ڈو گر صاحب کی والدہ صاحبہ کے لیے بھی فتح خوانی کر لیں۔

جناب چیئرمین: جی ہمارے ایک این اے ہاشم نو تری کے والد صاحب وفات پائے گئے ہیں، کوئی میں دھماکہ ہوا، کراچی میں ہونے والے دھماکے میں وفات پانے والوں کے لیے، armed forces, para-medics کے جو بھی لوگ اس دوران شہید ہوئے ہیں، ان سب کے لیے دعا کر لیتے ہیں۔ مولانا فیض محمد صاحب! آپ دعا کروادیں۔

(اس موقع پر مر حمیں کے لیے دعائے مغفرت کی گئی)

جناب چیئرمین: جی سردار محمد شفیق ترین صاحب۔

Point of Public Importance raised by Senator Sardar Muhammad Shafeeq Tarin regarding the arrest of some senior doctors in Quetta

سینیٹر سردار محمد شفیق ترین: شکریہ، جناب چیئرمین! میں آپ کی توجہ کوئی میں گزشتہ دو مہینوں سے YDA کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ انہوں نے اپنے جائز مطالبات کے لیے احتجاج شروع کیا تو کوئی کے senior doctors 19 کو arrest کیا گیا، ان کے خلاف FIR درج ہوئی۔ وہ 28 دنوں سے ہسپتاوں میں اپنے جائز مطالبات کے لیے strike کیے ہوئے ہیں، وہاں labs کی حالت ٹھیک نہیں ہے، MRI and CT Scan کی سہولت نہیں ہے۔ حکومت نے action لیا، ان کے خلاف FIR درج کی اور وہ جیل میں پڑے ہوئے ہیں، ایسے کب تک چلتا رہے گا؟ اس سے پہلے PMC کے معاملے پر جب students باہر نکلے تو ان پر لاٹھی چارج ہوا تھا، انہیں بھی جیل میں ڈالا گیا، یہ 19 senior doctors کے Grade 18 and 19 ہیں، وہ جیل میں پڑے ہوئے ہیں۔

جناب چیئرمین: جی ٹھیک ہے، اس پر report لے لیتے ہیں۔

اس پر report سے Chief Secretary Balochistan لے لیں۔ جی دوست محمد خان صاحب! آپ جلدی سے بات کر لیں، اس کے بعد question hour ہے۔

Point of Public Importance raised by Senator Dost Muhammad Khan regarding the malpractices of Police at Islamabad Airport

سینیٹر دوست محمد خان: جناب چیئرمین! میں اور سینیٹر کامران مرتضیٰ صاحب دس تاریخ کی صحیح کو Qatar Airlines سے واپس آرہے تھے۔ ہم جیسے ہی gate سے باہر نکلے تو Islamabad Police کے دس، پندرہ پولیس والے جو ایسے لگ رہے تھے جیسے کسی دہشت گرد foreign passengers کا exchange main source ہیں، یہ انہیں لُٹ رہے تھے۔ میں نے کامران مرتضیٰ صاحب کو کہا کہ آپ اس پر اس پر اس پر اس پر public importance اس پر بات کریں تو انہوں نے کہا کہ آپ اس پر صحیح بات کر سکتے ہیں۔ جناب والا! میں آپ سے درخواست کروں گا کہ اسے، I.G Police، Minister for Interior، Secretary Ministry of Interior کو بھیجنیں اور میں اس معاملے کو بھیجنیں۔ Standing Committee on Interior

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے اس کو کمیٹی میں بھیج دیتے ہیں، آپ اور کامران صاحب اس کو کمیٹی میں take up کر لیں۔ کمیٹی کو بھجوادیا جی۔

Senator Dost Muhammad Khan: Ok, thank you.

جناب چیئرمین: جناب! ابھی question hour ہے، پلیز۔ جی۔

Point of Public Importance raised by Senator Mushtaq Ahmed regarding non-implementation of quota in medical colleges

سینیٹر مشتاق احمد: بلوچستان اور فناٹا کے Medical students کا HEC اور Colleges میں جو کوئا ہے اس کے بارے میں میں نے پہلے بھی floor پر بات کی تھی اور آپ نے کہا تھا کہ میں رپورٹ مغلوالوں کا، اس پر ہاؤس کی reservation بھی موجود ہے۔ وہ بچ آئے ہوئے ہیں، اسلام آباد کا temperature منفی میں ہے اور انہوں نے دھرنا دیا ہوا

ہے۔ بچ ہیں، نوجوان ہیں جن کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہے، اس ہاؤس کی reservation موجود ہے، اس حوالے سے آپ کی Ruling موجود ہے، میں جیران ہوں کہ اس پر کیوں عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ فاتا اور بلوچستان کے بچوں کے حوالے سے HEC اور Medical Colleges کی seats issue ہے اس پر آپ خصوصی دلچسپی لے کر حل کریں۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے میں اس کو دیکھتا ہوں، question hour سینیٹر صاحب! پلیز تشریف رکھیں، ابھی question hour ہے۔ ٹھیک ہے جی ڈال دیں گے۔ جی سینیٹر انوار الحق کا کڑ صاحب۔

Senator Anwaar-ul-Haq Kakar

سینیٹر انوار الحق کا کڑ: جناب چیئرمین! شکریہ۔ فاتا اور بلوچستان کے students کے حوالے سے ہمارے Honourable colleague مشتاق صاحب نے جو بات کی ہے اس میں problem یہ آ رہا ہے کہ ہاؤس کی ruling کے باوجود HEC نے Erstwhile FATA prejudiced attitude اختیار کیا ہوا ہے۔ کیا یہ موضوع جو sensitivities کی جو national integration کا شکار ہو کر لوگوں کو federation سے دور دھکیلنا چاہتے ہیں۔ اگر ان کا یہی مطہر نظر ہے تو تم از کم کسی کمیٹی کے حوالے کریں تاکہ اس کمیٹی میں جا کر ہم ان سے کوئی سوال جواب کر سکیں اور پھر لوگوں کو بتا سکیں کہ یہ مزید آپ کو یہاں نہیں چاہتے۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے یہ کمیٹی کو بھیج دیں، انوار صاحب بھی جائیں گے۔

Questions and Answers

جناب چیئرمین: سینیٹر کامران مرتضی صاحب۔

(Def.) *Question No. 9 Senator Kamran Murtaza: Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state:

- whether it is a fact that the Federal Government has abolished one thousand jobs of scale 1-15 in the month of September, 2021; and
- if so, the details and the reasons thereof?

Minister for Finance and Revenue: (a & b) It is not true that Federal Government has abolished 1000 jobs of BPS 1-15 in September, 2021.

2. In fact the Cabinet Committee on Institutional Reforms (CCIR) on 18-03-2021 directed all Ministries/Divisions, to abolish posts in BPS 1-16 that have remained vacant for more than one year (excluding posts meant for promotion and for which recruitment is under process) and Posts belonging to Health, Education and Federal Police Department were exempted. CCIR also directed all PAOs to carry out an exercise to identify the posts for abolition and intimate to CCIR.

3. Till date following Ministries / Divisions have abolished the posts in pursuance of CCIR decision:

- i. Pakistan Post Office Department (2646)
- ii. Religious Affairs & Interfaith Harmony: (01)
- iii. Inter Provincial Coordination (39)
- iv. National Council of Social Welfare (08)
- v. MS Wing, Establishment Division (20)
- vi. Federal Board of Intermediate & Secondary Education (28)

4. Abolishing the post that remained vacant will not affect the job of any incumbent. Further, the abolition is not done on monthly basis. It is one time activity on the directions of CCIR.

5. As per Schedule of Financial Management and Powers of PAOs Regulations, 2021 Secretary of the Ministry/Division has full powers for abolition of post.

Mr. Chairman: Supplementary please.

سینئر کامران مر نصی: جناب! تین ہزار کے لگ بھگ بلکہ تین ہزار سے زیادہ posts
ہوئی ہیں اور اس کی وجہ انہوں نے بتائی ہے کہ یہ ایک سال سے زیادہ عرصے سے
تھیں۔ تو کیا کوئی ایسا قانون ہے کہ جو ایک سال سے زیادہ عرصے تک
رہیں ان کو abolish کر دیتے ہیں، اس ایک سال کے عرصے میں یا جب سے یہ

تحمیں اس دوران کتنی مرتبہ publish ہوئیں، یہ دوسری بات ہو گئی اور اگر یہ vacant ہوتیں تو یہ کس صوبے کا share تھا۔ ذرا اس کی وضاحت منظر صاحب کر دیں کہ اگر fill ہوتیں تو کس صوبے کو جاتیں؟

Mr. Chairman: Minister of State for Parliamentary Affairs.

جناب علی محمد خان (وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور) : (درود)۔ بہت شکریہ۔ جناب! یہ posts تقریباً ایک ہزار کے قریب ہیں جن کے بارے میں سوال ہوا ہے لیکن یہ بات غلط ہے کہ ایک کی ایک ہزار ختم کی گئی ہیں۔ ان میں ایسی پوستیں ہیں مثال کے طور پر جو Pakistan Posts میں ہیں وہ 2646 ہیں لیکن وہ posts جو ایک سال سے زیادہ vacant ہیں اور یہ وہ posts ہیں جن کو ان Ministries نے advertise کیا۔ اگر ان کو ضرورت ہوتی تو وہ ان کو (CCIR) to the Committee on Institutional Reform کو کرتے جو Cabinet نے بنائی ہے اس کے ذمے یہ task دیا گیا ہے کہ آپ وہ posts کی کچیں جیسے ایک تو transfer and posting کی کی job ختم کی جا رہی ہے اور ناکسی کو گھر بھیجا جا رہا ہے لیکن وزارتوں میں ایسی پوستیں جو کسی exigency کے تحت نہیں بلکہ سیاسی وجہ سے یا پھر کسی اور وجہ سے بنائی گئیں لیکن وہ پوستیں جن کی اس وقت Ministries کو ضرورت نہیں ہے لیکن وہاں پر موجود ہیں اور بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ vacant posts موجود ہیں اور اس کے لیے کیونکہ sanctioned posts ہوتی ہیں، ان کے لیے finances بھی آتے ہیں، لوگ ان پر hire نہیں ہوتے اور پھر وہ پیسے وہاں میں رہ جاتے ہیں۔ المذا ان Ministries کو smooth up rough ends کرنے کے لیے کہ extra things جن کی سرکار کو ضرورت نہیں ہے ان posts کو ختم کیا جا رہا ہے باقی promotional posts کی transfer and posting ہیں یا پھر اپنی جگہ پر موجود ہیں اور ان کو ختم نہیں کیا جا رہا۔

Mr. Chairman: Senator Jam Mahtab Dahir Sahib, Supplementary please.

سینیٹر کامران مرتضیٰ: جناب! میرا سوال یہ تھا کہ اگر یہ vacant posts fill کی جاتیں تو یہ کس صوبے کی ہوتیں اور کس صوبے کو deprive کیا گیا ہے؟

جناب چیئرمین: جی یہ کس صوبے کی ہیں۔

جناب علی محمد خان: جناب! اس میں کسی خاص صوبے کی بات نہیں ہے، ناکسی کا کوئی ختم کیا جا رہا ہے بلکہ یہ overall ہے۔ کہیں ایک سیٹ ہو سکتی ہے اور کہیں دس بھی ہو سکتی ہیں لیکن کسی particular province یا کسی اور تناظر سے اس پر action نہیں لیا گیا۔

جناب چیئرمین: جی جام صاحب! سپلائمنٹری پلیز۔

سینیٹر جام مہتاب حسین ڈاہر: جناب! جواب میں ہے کہ کچھ posts promotion کی وجہ سے ہیں۔ ویسے یہ by law کی جاتی ہیں، کچھ promotion ratio ہوتی ہے جس میں کی بھی allocation ہوتی ہے اور direct recruitment policy بھی ہوتی ہے لہذا یہ reason ہے کہ it means promote کر رہے ہیں کہ وہ posts ہیں جن پر promotion بھی ہو رہی ہے ان میں سے کچھ کو abolish کیا گیا vacant posts ہوں گی اور اتنی ہے کہ اتنی certain ratio ہوں گی اور اتنی پر promotions direct recruitment ہوں گی۔

Mr. Chairman: Honourable Minister of State for Parliamentary Affairs.

جناب علی محمد خان: جناب! جو supplementary material میرے پاس ہے شاید main answer میں وہ نہ ہو۔ وہ یہی ہے جو میں نے پہلے سوال کے جواب میں دیا کہ promotion and transfer postings کی کی ہے seats کو کہ وہ ہیں، اگر وہ vacant ہیں تو وہ ختم نہیں کی جا رہیں۔ I hope that answers his question. اس میں کوئی answer نہیں کیا ہے کہ کس کس post پر پر موشن ہونی تھی یا اس میں کوئی vacancy create ہونی تھی تو کوئی بات نہیں ہے۔ اس وقت جو posts منٹری کو نہیں چاہیں یا جو extra ہیں اور exchequer burden ہے ان کو ختم کیا جا رہا ہے اور کوئی بھی ایسی post ختم نہیں کی جا رہی جس سے اس منٹری کے کام پر فرق پڑے گا بلکہ وہ پوشٹیں جو سال ہا سال سے خالی پڑی ہیں، جن کی ضرورت بھی نہیں ہے اور ان کے لیے sanctioned ہے۔

money آجائی ہے ان کو ختم کیا جا رہا ہے تاکہ ہماری governance, smart ہو اور ہمارے ادارے خسارے سے محفوظ رہیں۔ جناب! میں دو کی مثال دینا چاہوں گا۔ Pakistan Railways burden جس پر بہت زیادہ چاہوں گا۔ جس کے وزیر مراد سعید صاحب اس کو منافع بخش بنانے کے لیے بہت زیادہ Pakistan Post Ministries پر کوششیں بھی کر رہے ہیں اور ان کو اس میں کامیابی بھی ملی ہے لیکن وہ جو burden پر ہے---

جناب چیئرمین: یہ پر موشن کی پوٹسٹیں نہیں ہیں؟

جناب علی محمد خان: نہیں جناب وہ نہیں ہیں۔

Mr. Chairman: Senator Rana Maqbool Sahib!
Supplementary please.

سینیٹر رانا مقبول احمد: منشہ صاحب نے فرمایا لیکن اس کو explain کیا گیا کہ ان کو career planning میں کس طرح لایا گیا تھا، کیا یہ daily wages کی permanent vacancies تھیں جو آپ نے abolish کر دی ہیں، اگر ہو تو کیا آپ نے یہ دیکھا کہ لوگوں کی روزی روٹی کا معاملہ بھی ہوتا ہے۔ یہ لوگ امیر لوگ نہیں ہوں گے بلکہ غریب لوگ ہوں گے اس لیے case to case دیکھنے کی بات ہے اور the ایسا لگ رہا man who deserves to stay back, he must stay back. ہے کہ اسے by rule of thumb کر دیا گیا ہے اس لیے میں وزیر صاحب سے گزارش کروں گا کہ اس کو پوری طرح probe کریں اور ہر کیس کے facts and characteristics کو determine کریں اور پھر اس کے بعد فیصلہ کریں۔

جناب چیئرمین: جی منشہ صاحب! آپ نے suggestion note کر لی ہے؟

جناب علی محمد خان: ہم ساری suggestions note کرتے ہیں ویسے انہوں نے جو روزی روٹی کی بات کی ہے وہ سوال تو اس وقت اٹھتا اگر کسی پوسٹ پر کوئی appoint ہوتا اور اس کو نوکری سے نکلا جا رہا ہوتا بلکہ یہ وہ خالی پوسٹیں ہیں جو سال ہا سال سے خالی پڑی ہوئی ہیں ان کے لیے بجٹ میں پیسے مختص ہوتے ہیں، پیسے آتے ہیں اور پھر واپس چلے جاتے ہیں، پوسٹ اپنی جگہ پر رہتی ہے اور اس پر کسی کو appoint یا recruit کیا جاتا کیونکہ منشی کو ضرورت نہیں ہوتی اور

ایک اور چیز بھی ہے کہ اگر کسی منشی کو اس وقت ضرورت ہے بھی تو یہ کوئی thumb rule نہیں ہے، یہ جو یہ extra posts ہو جائیں گی لیکن کسی بھی منشی کو جیسے میری منشی کی کوئی اور منشی Cabinet Division ہے یا Parliamentary Affairs ہے یا Foreign Affairs ہے یا جو بھی وزارت ہے تو اگر کسی کو کسی پوسٹ کے sanction کرنے کی ضرورت ہے تو Finance کو سمری جاتی ہے اور ضرورت کے مطابق new posts create کر سکتے ہیں۔

جناب چیئرمین: سینیٹر محسن عزیز صاحب، سینیٹر محسن عزیز صاحب، تشریف نہیں لائے۔ سینیٹر رانا محمود الحسن صاحب، سینیٹر رانا محمود الحسن صاحب، تشریف نہیں لائے ہیں۔ سپلیمنٹری ختم ہو گیا ہے، آگے چلے گئے ہیں، next time ان شاء اللہ۔ سینیٹر ذیشان خانزادہ صاحب، سینیٹر ذیشان خانزادہ صاحب، تشریف نہیں لائے ہیں۔ سینیٹر شہادت اعوان صاحب۔
سینیٹر شہادت اعوان: میراوزیر صاحب سے یہ سوال ہے۔

Mr. Chairman: Question No. 4 please.

*Question No. 4 Senator Shahadat Awan: Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state the month-wise rate of general sales tax imposed and revenue collected on each petroleum product from August 2018 to November 2021?

Minister for Finance and Revenue: Month-wise detail of rates of Sales Tax on petroleum products from August, 2018 to November, 2021 is attached as Annex-A.

Month-wise detail of revenue collection from Petroleum Products from August, 2018 to November, 2021 is attached Annex-B.

(Annex-A)

**Month-Wise Detail of Sales Tax Rates on
Petroleum Products**

(Figure in %)

PERIOD	MS (Petrol)	High Speed Diesel Oil	Kerosene	Light Diesel Oil
August, 2018	9.50	22.00	6.00	1.00
September, 2018	9.50	22.00	6.00	1.00
October, 2018	4.50	17.50	1.50	-
November, 2018	4.50	12.00	1.50	-
December, 2018	8.00	13.00	2.00	0.50
January, 2019	17.00	17.00	17.00	17.00
February, 2019	17.00	17.00	17.00	17.00
March, 2019	17.00	17.00	17.00	17.00
April, 2019	17.00	17.00	17.00	17.00
May, 2019	12.00	17.00	17.00	17.00
June, 2019	13.00	13.00	17.00	17.00
July, 2019	17.00	17.00	17.00	17.00
August, 2019	17.00	17.00	17.00	17.00
September, 2019	17.00	17.00	17.00	17.00
October, 2019	17.00	17.00	17.00	17.00
November, 2019	17.00	17.00	17.00	17.00
December, 2019	17.00	17.00	17.00	17.00
January, 2020	17.00	17.00	17.00	17.00
February, 2020	17.00	17.00	17.00	17.00
March, 2020	17.00	17.00	17.00	17.00
April, 2020	17.00	17.00	17.00	17.00
May, 2020	17.00	17.00	17.00	17.00
June, 2020	17.00	17.00	17.00	17.00
July, 2020	17.00	17.00	17.00	17.00
August, 2020	17.00	17.00	17.00	17.00
September, 2020	17.00	17.00	17.00	17.00
October, 2020	17.00	17.00	17.00	17.00
November, 2020	17.00	17.00	17.00	17.00
December, 2020	17.00	17.00	17.00	17.00
January, 2021	17.00	17.00	17.00	17.00
February, 2021	17.00	17.00	17.00	17.00
March, 2021	17.00	17.00	17.00	17.00
Arpil, 2021	17.00	17.00	17.00	17.00
May, 2021	17.00	17.00	15.44	7.56
June, 2021	17.00	17.00	10.07	3.67
June, 2021	17.00	17.00	9.15	2.74
June, 2021	17.00	17.00	6.70	0.20
July, 2021	16.40	17.00	6.70	0.20
July, 2021	10.77	17.00	6.70	0.20
August, 2021	10.54	17.00	6.70	0.20
September, 2021	10.54	11.64	6.70	0.20
October, 2021	6.84	10.32	6.70	0.20
November, 2021	1.43	6.75	6.70	0.20

Detail of Revenue Collection from Each Petroleum Product from August, 2018 to November, 2019

(Annex-B)

(Rs. In Million)

PERIOD	HS CODE	TARIFF DESCRIPTION	IMPORT VALUE	CUSTOM DUTY	ADD. DUTY	CUSTOM DUTY	SALES TAX	ADD. SALES TAX	INCOME TAX
01 AUG - 2018	27101210 MS (Petrol)	35,149.16	1,084.48	-	-	697.53	3,753.41	-	-
01 AUG - 2018	27101911 --- Kerosene	0.01	-	-	-	-	0.00	-	0.00
01 AUG - 2018	27101931 --- High Speed Diesel Oil	14,734.06	1,139.01	2,223.49	-	697.53	3,668.21	-	2.99
01 AUG - 2018 Total		50,883.23	41,398.76	1,241.96	-	779.22	7,441.62	-	2.99
02 SEP - 2018	27101210 MS (Petrol)	41,398.76	1,392.06	-	-	-	4,159.26	-	-
02 SEP - 2018	27101931 --- High Speed Diesel Oil	16,139.83	1,634.93	-	-	-	4,012.36	-	-
02 SEP - 2018 Total		57,538.96	2,638.96	-	-	-	6,111.62	-	-
03 OCT - 2018	27101210 MS (Petrol)	48,179.10	1,445.42	2,528.63	-	929.36	2,638.13	-	-
03 OCT - 2018	27101931 --- High Speed Diesel Oil	22,912.96	3,974.05	-	-	-	4,660.14	-	-
03 OCT - 2018 Total		71,092.06	5,941.33	-	-	-	7,286.27	-	-
04 NOV - 2018	27101210 MS (Petrol)	26,415.06	3,008.55	-	-	-	2,666.73	-	-
04 NOV - 2018	27101931 --- High Speed Diesel Oil	81,756.98	4,684.14	-	-	-	3,754.46	-	-
04 NOV - 2018 Total		36,559.90	1,672.16	-	-	-	6,421.19	-	-
05 DEC - 2018	27101210 MS (Petrol)	24,098.99	2,630.90	4,303.66	-	737.90	6,588.52	-	-
05 DEC - 2018	27101931 --- High Speed Diesel Oil	60,658.90	1,633.77	705.11	-	564.83	5,566.08	-	-
05 DEC - 2018 Total		84,757.89	24,332.38	2,084.37	-	1,767	4,563.92	-	-
06 JAN - 2019	27101210 MS (Petrol)	56,319.32	2,789.48	-	-	-	8.39	-	-
06 JAN - 2019 Total		36,432.51	600.73	4,797.71	-	582.50	10,130.05	-	-
07 FEB - 2019	27101911 --- Kerosene	9,835.11	1,033.05	1,923.26	-	500	4,716.20	0.05	0.12
07 FEB - 2019	27101931 --- High Speed Diesel Oil	36,267.64	1,633.77	578.73	-	498.86	3,542.53	-	3.81
07 FEB - 2019 Total		33,778.15	-	1,046.40	-	578.73	6,607.57	-	3.81
08 MAR - 2019	27101911 --- Kerosene	0.01	0.00	-	-	-	6,029.40	-	-
08 MAR - 2019	27101931 --- High Speed Diesel Oil	13,788.13	1,059.48	-	-	-	0.00	-	-
08 MAR - 2019 Total		47,566.29	3,022.74	1,448.10	-	503.91	2,667.68	-	-
09 APR - 2019	27101210 MS (Petrol)	46,044.85	934.91	-	-	-	8,577.91	-	-
09 APR - 2019	27101911 --- Kerosene	0.00	-	-	-	-	8,235.02	-	-
09 APR - 2019	27101931 --- High Speed Diesel Oil	79,859.24	993.28	-	-	-	1,839.37	-	-
09 APR - 2019 Total		65,904.10	1,928.19	1,046.40	-	803.89	12,032.19	-	-
10 MAY - 2019	27101210 MS (Petrol)	44,288.18	2,916.79	1,046.40	-	706.88	5,616.40	-	-
10 MAY - 2019	27101931 --- High Speed Diesel Oil	33,504.97	2,494.50	-	-	-	3,569.57	-	-
10 MAY - 2019 Total		61,803.12	2,440.02	1,448.10	-	1,010.36	9,285.97	-	-
11 JUN - 2019	27101931 --- High Speed Diesel Oil	82,005.07	3,666.50	637.39	-	577.48	8,144.63	-	-
11 JUN - 2019 Total		14,937.82	37,587.66	1,448.10	-	0.00	3,813.17	-	-
12 JUL - 2019	27101921 --- Light Diesel Oil	0.00	-	-	-	-	6,865.32	-	-
12 JUL - 2019	27101931 --- High Speed Diesel Oil	20,129.79	1,010.36	-	-	-	0.00	-	-
12 JUL - 2019	27101931 --- High Speed Diesel Oil	57,712.45	1,642.75	-	-	-	3,822.84	-	-
12 JUL - 2019 Total		56,465.78	1,844.84	837.40	-	10,592.16	0.00	-	-
13 AUG - 2019	27101210 MS (Petrol)	71,401.60	3,250.54	1,405.71	-	1,60	10,075.63	-	0.11
13 AUG - 2019 Total		48,352.21	1,781.21	847.40	-	606.88	2,865.82	-	3.76
14 SEP - 2019	27101911 --- Kerosene	0.02	-	-	-	-	8,504.96	-	-
14 SEP - 2019	27101931 --- High Speed Diesel Oil	13,339.48	969.67	-	-	-	0.00	-	-
14 SEP - 2019 Total		-	-	-	-	-	2,556.40	-	3.69

PERIOD	HS CODE	TARIFFE DESCRIPTION	IMPORT VALUE	CUSTOM DUTY	ADD CUSTOM DUTY	SALES TAX	ADD SALES TAX	INCOME TAX
14 SEP - 2019 Total	27101210 MS (Petrol)	61,695.71	2,750.89	606.88	11,061.36	0.00	3.69	0.00
15 OCT - 2019	27101931 ---High Speed Diesel Oil	44,780.05	1,267.88	1,073.84	557.98	7,861.14	0.45	1.19
15 OCT - 2019	27101210 MS (Petrol)	12,267.88				2,356.44	-	2.65
15 OCT - 2019 Total	56,307.93	2,365.00		557.98	10,217.58	0.45	3.84	
16 NOV - 2019	27101210 MS (Petrol)	42,839.18	9,688.60	4,194.49	7,648.60	-	-	
16 NOV - 2019	27101931 ---High Speed Diesel Oil	20,858.60	2,132.57	3,101.57	4,008.63	-	2.63	
16 NOV - 2019 Total	63,707.79			419.49	11,657.23	-	2.63	
17 DEC - 2019	27101210 MS (Petrol)	34,461.57	1,574.73	594.46	6,151.40	0.00	0.11	
17 DEC - 2019	27101931 ---Kerosene	0.02	-		0.00	0.00	0.00	
17 DEC - 2019	27101931 ---High Speed Diesel Oil	21,580.88	2,439.25	5.92	4,145.44	-	7.70	
18 JAN - 2020 Total	56,042.47	4,013.99		600.39	10,296.84	0.00	7.81	
18 JAN - 2020	27101210 MS (Petrol)	41,449.75	7,614.5	330.20	7,590.43	-	-	
18 JAN - 2020	27101931 ---High Speed Diesel Oil	15,559.07	1,249.29	330.-	2,988.77	-	3.79	
18 JAN - 2020 Total	57,008.83	2,010.75		330.20	10,579.19	-	3.79	
19 FEB - 2020	27101210 MS (Petrol)	57,472.80	1,617.96	550.10	10,259.71	-	-	
19 FEB - 2020	27101931 ---High Speed Diesel Oil	31,079.36	3,262.82	3,299.70	5,970.03	-	5.44	
19 FEB - 2020 Total	88,552.16	4,880.78		550.10	16,229.74	-	5.44	
20 MAR - 2020	27101210 MS (Petrol)	33,246.12	1,081.80	343.60	5,936.88	0.00	0.00	
20 MAR - 2020	27101931 ---Kerosene	2,025.0	-	0.00	-	-	-	
20 MAR - 2020 Total	45,271.83	1,406.43		343.61	2,356.31	-	6.36	
21 APR - 2020	27101210 MS (Petrol)	25,796.64	758.10	209.80	4,604.72	-	6.36	
21 APR - 2020	27101931 ---Kerosene	0.01	-	0.00	0.00	0.00	0.15	
21 APR - 2020 Total	27,057.40	3,136.40		530.10	5,312.22	-	5.98	
22 MAY - 2020	27101210 MS (Petrol)	53,454.05	3,894.51	209.80	9,911.45	0.00	10.13	
22 MAY - 2020	27101931 ---High Speed Diesel Oil	14,270.90	4,258.0	177.45	2,517.36	-	-	
22 MAY - 2020 Total	28,334.30	3,187.70		544.30	5,061.66	-	4.01	
23 JUN - 2020	27101210 MS (Petrol)	17,105.20	744.50	177.45	3,093.37	-	4.01	
23 JUN - 2020	27101931 ---High Speed Diesel Oil	28,537.10	1,288.34	421.33	2,50	-	-	
23 JUN - 2020	27101931 ---High Speed Diesel Oil	13,831.08	1,285.25	355.59	2,656.33	-	3.77	
23 JUN - 2020 Total	42,268.18	2,523.60		423.83	7,750.70	-	3.77	
24 JUL - 2020	27101210 MS (Petrol)	37,264.00	670.5	514.92	6,773.72	-	-	
24 JUL - 2020	27101931 ---High Speed Diesel Oil	16,804.13	6,156.3	2,52	3,284.34	-	5.23	
24 JUL - 2020 Total	54,748.13	1,341.08		517.44	10,002.06	-	5.23	
25 AUG - 2020	27101210 MS (Petrol)	36,272.49	1,080.81	355.59	6,274.63	0.05	0.24	
25 AUG - 2020	27101931 ---High Speed Diesel Oil	15,920.73	1,767.46	3,058.36	3,058.36	-	5.00	
25 AUG - 2020 Total	52,193.22	2,848.46		355.59	9,533.00	0.05	5.24	
26 SEP - 2020	27101210 MS (Petrol)	35,045.11	1,417.27	314.26	6,255.80	-	4.52	
26 SEP - 2020	27101931 ---High Speed Diesel Oil	14,553.03	1,659.24	2,796.24	4,817.33	-	-	
26 SEP - 2020 Total	49,598.14	3,076.51		314.26	9,051.84	-	4.79	
27 OCT - 2020	27101210 MS (Petrol)	37,679.04	799.53	386.70	6,752.43	-	-	
27 OCT - 2020	27101931 ---Kerosene	0.01	-	0.00	0.00	0.00	0.00	
27 OCT - 2020 Total	27,101931 ---High Speed Diesel Oil	13,314.59	1,299.62	2,558.32	4,216.21	-	3.93	
28 NOV - 2020	27101210 MS (Petrol)	35,093.64	2,099.14	386.70	8,318.23	0.00	3.93	
28 NOV - 2020	27101931 ---High Speed Diesel Oil	27,058.55	1,090.6	281.45	4,817.33	-	-	
28 NOV - 2020	27101931 ---High Speed Diesel Oil	15,612.25	1,752.38	3,000.84	7,818.67	-	2.00	
28 NOV - 2020 Total	42,679.80	2,462.04		281.45	5,920.01	0.00	2.00	
29 DEC - 2020	27101210 MS (Petrol)	33,087.55	1,310.53	458.01	1,241.50	-	-	
29 DEC - 2020	27101931 ---High Speed Diesel Oil	12,577.88	2,552.03	458.01	8,318.23	0.00	3.93	
29 DEC - 2020 Total	45,665.43	3,912.56		458.01	8,318.23	0.00	3.93	
30 JAN - 2021	27101210 MS (Petrol)	36,734.80	770.66	426.81	6,542.11	-	-	

PERIOD	HS CODE	TARIFF DESCRIPTION	IMPORT VALUE	CUSTOM DUTY	ADD CUSTOM DUTY	SALES TAX	ADD SALES TAX	INCOME TAX
30 JAN - 2021	27101931	- - - High Speed Diesel Oil	15,080.06	1,059.84		31.72	2,897.05	-
30 JAN - 2021 Total			51,814.85	1,830.70		458.53	9,439.16	2.81
31 FEB - 2021	27101210 (MS (Pétrol))		34,842.87	873.20		424.16	6,191.86	-
31 FEB - 2021	27101931	- - - High Speed Diesel Oil	13,975.11	1,276.49		35.07	2,685.08	6.93
31 FEB - 2021 Total			48,817.98	2,149.68		459.23	8,876.94	6.93
32 MAR - 2021	27101210 (MS (Pétrol))		57,007.69	1,479.21		574.90	10,136.93	-
32 MAR - 2021	27101931	- - - High Speed Diesel Oil	24,225.95	2,506.17		35.34	4,654.22	3.23
32 MAR - 2021 Total			81,233.64	3,985.38		610.24	14,791.15	3.34
33 APR - 2021	27101210 (MS (Pétrol))		39,712.02	1,101.75		538.57	7,073.32	-
33 APR - 2021	27101911	- - - Kerosene	0.01	-	0.00	0.00	0.00	0.00
33 APR - 2021	27101931	- - - High Speed Diesel Oil	16,036.31	1,775.04		3.73	3,080.94	6.57
33 APR - 2021 Total			55,748.33	2,876.79		542.29	10,154.26	0.00
34 MAY - 2021	27101210 (MS (Pétrol))		54,072.31	1,260.77		601.98	9,590.87	-
34 MAY - 2021	27101931	- - - High Speed Diesel Oil	27,208.86	2,920.13		1.41	5,227.16	5.18
34 MAY - 2021 Total			81,281.16	4,180.91		603.39	14,818.03	5.28
35 JUN - 2021	27101210 (MS (Pétrol))		70,581.33	1,626.93		678.11	12,515.30	-
35 JUN - 2021	27101931	- - - High Speed Diesel Oil	30,596.51	3,476.30		28.10	5,877.92	4.71
35 JUN - 2021 Total			101,177.85	5,103.23		706.21	18,393.23	4.71
36 JUL - 2021	27101210 (MS (Pétrol))		50,407.56	4,525.54		1.37	7,468.98	-
36 JUL - 2021	27101931	- - - High Speed Diesel Oil	33,210.25	3,332.95		2.42	6,212.98	5.62
36 JUL - 2021 Total			83,617.80	7,858.49		3.79	13,681.96	5.62
37 AUG - 2021	27101210 (MS (Pétrol))		78,289.00	7,500.18		-	9,153.26	-
37 AUG - 2021	27101931	- - - High Speed Diesel Oil	27,728.76	2,777.26		-	5,185.95	3.23
37 AUG - 2021 Total			106,017.76	10,277.45		-	14,339.22	3.23
38 SEP - 2021	27101210 (MS (Pétrol))		57,740.97	4,570.80		-	6,568.92	-
38 SEP - 2021	27101931	- - - High Speed Diesel Oil	24,325.20	2,445.69		-	3,683.24	6.45
38 SEP - 2021 Total			82,066.17	7,016.49		-	10,252.16	6.45
39 OCT - 2021	27101210 (MS (Pétrol))		64,311.71	4,240.92		-	4,721.04	0.13
39 OCT - 2021	27101931	- - - High Speed Diesel Oil	37,685.40	3,765.85		-	4,311.63	7.12
39 OCT - 2021 Total			101,997.11	8,006.77		-	9,032.67	7.25
40 NOV - 2021	27101210 (MS (Pétrol))		131,820.77	7,866.48		-	1,835.13	-
40 NOV - 2021	27101931	- - - High Speed Diesel Oil	72,841.40	7,292.18		-	5,843.44	7.12
40 NOV - 2021 Total			204,662.17	15,158.67		-	7,678.57	7.12
Grand Total			2,638,686.11	149,900.30		19,640.05	402,023.46	0.56
								187.86

Mr. Chairman: Supplementary please. Welcome Malik Sahib.

سینئر شہادت اعوان: جناب! میرا کہنا یہ ہے کہ اگست 2018 میں پٹرول کی قیمت 95 روپے 24 پیسے اور ڈیزل کی قیمت 112 روپے 94 پیسے تھی جبکہ GST 9.5% تھا۔ اس کے بعد اکتوبر، نومبر 2021 میں سیلز ٹکس نیچے گیا ہے مگر پٹرولیم کی قیمتیں بڑھی ہیں اس کی کیا وجہ ہے۔ اس کے علاوہ میں یہ کہنا چاہوں گا کہ سیلز ٹکس پول میں جاتا ہے اور صوبوں میں قابل تقسیم ہے لیکن جو federal tax petroleum levy ہے، جو ہے وہ بڑھایا جا رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ پٹرول کی قیمتیں بہت آگے چلتی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ crude oil پر ایک 17% General Sales Tax claim ہے اور آنے کے بعد جو refineries ہیں وہ اپنا ہونی consistency adjustment کے لیے کرتی ہیں جو کہ لٹکا رہتا ہے تو اس کے اندر کوئی چاہیے تاکہ یہ چیز نہ ہو۔

جناب چیئرمین: کتنے خمنی سوال آپ نے پوچھنے ہیں؟

سینئر شہادت اعوان: جناب چیئرمین! ایک چیز پوچھنا چاہتا ہوں۔ اس کے علاوہ میں یہ کہوں گا کہ وزیر موصوف یہ بتائیں گے کہ کیا sales tax کا کوئی criteria ہے کہ یہ international price کے ساتھ ہیں یا ان کی کوئی internal policy ہے۔ جناب چیئرمین! میرا یہ کہنا ہے کہ یہ لوگوں کو دکھانے کے لیے eyewash sales ہے کہ ہم نے petroleum tax کم کیا ہے۔ اصل میں تو صوبوں کا جو حصہ ہے وہ کم کر دیا گیا ہے جبکہ sales levy بڑھا کر مرکزی حکومت اپنا حصہ بڑھا رہی ہے۔ جناب چیئرمین! ہمیں بتایا جائے کہ کیوں کم کر دیا گیا ہے جو کہ صوبوں کا حصہ ہے اور levy کیوں بڑھا رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: جی، منسٹر صاحب۔

جناب علی محمد خان: ہم بچپن میں سانپ سری کھلیتے تھے یہ وہ والا سوال ہے۔ اس میں ایک سوال کے اندر چار سوال اور بھی ہیں۔ جناب چیئرمین! میں پہلے سوال کا جواب دیتا ہوں۔ پہلے سوال کے ساتھ ان کا چوتھا سوال بھی linked ہے۔ جو انہوں نے پوچھا ہے۔ میں اس بات سے agree کرتا ہوں کہ یہ ہو نہیں سکتا کہ آپ international pricing کے لیے accept کرے۔

Mیں رہ کر کوئی فیصلہ کر سکیں۔ حالانکہ isolation mechanism سے sales tax کا mechanism کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے کہ آپ اس کو لازمی طور پر کم کریں international prices یا بڑھائیں۔ آپ اس کے حساب سے اپنے آپ کو adjust کر لیے کرتے ہیں کہ you can't put the extra burden on the people of Pakistan.

سے میں آپ کو یہ بتانا چاہوں گا کہ sales tax جو ہم نے کم کر دیا ہے تو آپ کو appreciate کرنا چاہیے۔ ہو سکتا ہے کہ اپوزیشن کے دوست مجھ سے agree ہے کہ اس کو sales tax 17% Petroleum Division کے لیے relief کر دیا جائے اور پھر بذریعہ کم کر دیا۔ 16% سے 17% کر دیا گیا۔ 16% سے 10% پر لے کر آئے اور پھر 1.43% پر لے کر آئے۔ یہ میں پٹرول کی بات کر رہا ہوں۔ اسی طرح Diesel کو اگر آپ دیکھیں تو 17% سے 17% تک لے کر آئے جو غریب لوگ استعمال کرتے ہیں وہ بھی اپریل 2021 تک 17% کم کرے کرے اب 6.70% ہے۔ Light Diesel Oil ہے وہ بھی اپریل 2021 میں 17% تھا ب 0.20% پر لے کر آئے ہیں۔ اس کی وجہ کیا ہے۔ جناب چیئرمین! اس کی وجہ یہ ہے کہ جب بڑھی ہیں۔ اگر ہم sales tax کو 17% پر رکھتے تو اس وقت آپ کو پٹرول 200 روپے کے قریب خریدنا پڑتا۔ یہ اس کو adjust کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ Crude Oil کے حوالے سے suggestions آئی ہیں ان کو تونٹ کر لیا گیا ہے۔ Petroleum levy کے حوالے سے انہوں نے بات کی ہے کہ خدا نجاستہ مرکزی حکومت تو اپنا share نہیں کاٹتی لیکن صوبوں کے shares کاٹتی ہے۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ coordination with respect to sales tax or Petroleum levy اگر آپ زیادہ provinces to the point answer یا specified چاہتے ہیں تو اس کا detail کہ ہم پوری detail کے ساتھ جواب would request for a fresh question دے سکیں۔

جناب چیئرمین: رانا مقبول صاحب۔

سینیٹر رانا مقبول احمد: جناب چیئرمین! منشہ صاحب کی فصاحت و بلاعنت کے ہم قائل ہیں لیکن دیکھنا یہ ہے کہ اگر 18 ڈالرنی بیرل قیمت کم ہوتی ہے تو کیا عوام کو کیا relief دیا گیا ہے۔ یہ تو وہی کا وہی معاملہ ہے۔ میری درخواست ہے کہ Chairman, OGRA بھی ہماری کمیٹی میں آتے ہیں۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے جو ایک لیٹر کے 12 روپے بڑھادیے ہیں تو یہ کیسے بڑھادیے ہیں۔ جو stock آپ نے خریدا ہوا ہے اور جس کو ابھی آپ قیچر ہے ہیں۔ اس کی تو آپ نے 12 روپے زیادہ قیمت ادا نہیں کی ہے۔ آپ نے عوام پر یہ تھر کیوں کیا ہے۔ آپ کو پتا ہے کہ 12 روپے فی لیٹر سے زیادہ قیمت ادا نہیں کی ہے۔ آپ نے تو وہ pay کیا ہوتا ہے۔ آپ نے تو وہ negative multiplier effect کیے ہیں۔ وہ تیل تو آپ نے stock سے بیچا ہے۔ تو اس پر وہ کہنے لگے۔

جناب چیئرمین: آپ question پر آ جائیں۔

سینیٹر رانا مقبول احمد: جناب چیئرمین! میں بات ختم کر رہا ہوں۔ جب قیمتیں کم ہوتی ہیں تو ہمیں پلے سے دینی پڑتی ہیں۔ وہ وہاں! میں نے کہا کہ کیا دلیل ہے۔ اس لیے منشہ صاحب ذرا اس مسئلے کو دوبارہ دیکھیں۔ یہ عوام اور معاشرے کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے۔ ملک کے ساتھ زیادتی ہو رہی ہے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی منشہ صاحب۔

جناب علی محمد خان: جناب چیئرمین! زیادتی تو نہیں ہونی چاہیے۔ کسی بھی صورت میں تحریک انصاف کی حکومت تو نہیں کرے گی لیکن price international market میں جو mechanism ہے۔ کوئی اور بات کرنا چاہے تو کریں لیکن معزز سینیٹر صاحب تو بہت learned ہے۔ بہت کچھ جانتے ہیں۔ تو آپ دیکھ لیں۔ گرد و نواح میں اس وقت صورت حال کیا ہے۔ اس وقت حکومت پاکستان کم سے کم قیمت پر پروار دے رہی ہے۔ میں پچھلے دونوں قوی اسٹبلی اور سینیٹ آف پاکستان میں ایک share table بھی کر چکا ہوں۔ میں دوبارہ بھی لے آؤں گا۔ آپ کو بتاؤں گا۔ میں انذرین روپیہ، بنگلہ دیشی ملکہ یا ڈالروں میں بات نہیں کروں گا۔ میں روپے کی parity میں بات کروں گا۔ اگر پاکستان میں ایک لیٹر اتنے کا مل رہا ہے تو وہ ہندوستان، بنگلہ دیش اور سری لنکا میں لکنے کا مل رہا ہے کیونکہ یہ مالک ہمارے ساتھ ساتھ ہے۔ آپ کو پاکستان میں سب سے ستائیں مل رہا ہے لیکن اس کی reason یہ ہے کہ جو

international price mechanism سے کیا لینا دینا ہے۔ مجھے تو ستائیں تو کہتا ہے کہ مجھے ہندوستان 17% sales tax کو کم کر کے 1.43% تک لے کر آئے ہیں۔ ہم کیوں لے کر آئے ہیں۔ اگر ہم وہی 17% رکھتے تو پھر آپ کو فیڈبک specified question کیا ہے۔ یہ لیٹر دوسرو پر کے قریب ملتا۔ معزز سینیٹر صاحب نے ایک direct related question کروں گا کہ ان کو بالکل اس میں جواب ملتا چاہیے۔ آپ fresh question پوچھ لیں ہم ہر سوال کا ان شاء اللہ یہاں پر آپ کو تفصیلی جواب دیں گے۔

جناب چیئرمین: سینیٹر سردار محمد شفیق ترین صاحب۔

*Question No. 5 Senator Sardar Muhammad Shafiq Tareen: Will the Minister for Planning, Development and Special Initiatives be pleased to state the current status and progress of the railway project to be built on Quetta-Zhob-Kotlajam under CPEC?

Mr. Asad Umar: Only one railway project is under consideration in CPEC which is ML-1 from Peshawar to Karachi. The project viz Quetta-Zhob-Kotlajam is not part of CPEC Framework.

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیٹر سردار محمد شفیق ترین: بسم اللہ الرحمن الرحيم۔ شکریہ، جناب چیئرمین! میں نے وزیر صاحب سے question پوچھا تھا کہ کونٹھے، ٹراؤب سے آگے جا کر کوٹھے جام تک ریلوے کی کیا progress ہے۔ انہوں نے تو میکی ہکھا ہے کہ اس پر وہیکٹ پر تو بالکل کام ہی نہیں ہو رہا ہے۔ جناب چیئرمین! میں پچھلے tenure میں ریلوے کی استینڈنگ کمیٹی کا ممبر تھا۔ ہمیں ساری briefing ہی تھی کہ ہم Phase-1 میں کونٹھے سے بولستان اور ٹراؤب تک ریلوے لائے Standing Committee on Less Developed Areas میں بھی ہمیں یہ proposal گئی تھی۔ میں تو صرف اس کا status پوچھ رہا تھا لیکن ابھی انہوں نے کہا ہے کہ یہ تو ہمارے میں بھی نہیں ہے۔ اگر سوالی صاحب ہوتے تو وہ میرے خیال میں صحیح بتا سکتے تھے۔

جناب چیئرمین: یہ سوال Planning and Development کا ہے۔ جی، علی محمد خان صاحب۔

جناب علی محمد خان: جناب چیئرمین! شفیق ترین صاحب نے ہمیں ہر طرف سے گھیرنا تھا اس لیے میں اس سوال پر پورا work home کر کے آیا ہوں۔ Planning Division کا تو ہم نے جواب دے دیا ہے۔ اگر کسی صوبے میں ریلوے کی مدد میں CPEC کی طرف سے کوئی نیا پروجیکٹ نہیں ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ریلوے منسٹری خود کچھ بھی نہیں کر رہی ہے۔ صح اسد عمر صاحب سے میری بات ہوئی اور ان کی منسٹری سے جو briefing ہے تو پھر میں نے اس تناظر میں اعظم خان سواتی صاحب سے بھی بات کی ہے۔ انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ CPEC میں اس وقت پورے ملک میں ایک ہی پروجیکٹ ہے اور وہ کسی صوبے کا نہیں ہے بلکہ پورے ملک کا ہے۔ وہ پروجیکٹ پشاور سے کراچی تک ریلوے لائن کا ہے۔ بلوچستان کے حوالے سے ریلوے کے اپنے پروجیکٹس ہیں۔ اس پر سواتی صاحب جو ریلوے کے منسٹر ہیں انہوں نے مجھ سے commit کیا ہے۔ چونکہ وہ اس ہاؤس کے ممبر بھی ہیں وہ یہاں پر آکر آپ کو پوری detail سے بتائیں گے کہ ریلوے کی مدد میں مرکزی حکومت بلوچستان میں کیا کر رہی ہے۔ کچھ پرانی لائنسیں بھی ہیں جو کہ سالہا سال سے تباہ حال ہیں۔ ان پر ٹرینیں چل ہی نہیں رہی ہیں۔ میں اپنے علاقے کی آپ کو مثال دوں گا۔ نو شہر سے ملائکنڈ تک ایک تاریخی علاقہ ہے۔ وہاں انگریز کے زمانے سے ریل سروس تھی جو کہ 12,10 سال سے بند پڑی ہے۔ اس کو دوبارہ start کرنے کے لیے رقم مختص کی ہے۔ اسی طرح آپ کے بلوچستان میں کوئی نو تکمیل کے گرد و نواح میں ہر جگہ پر وہ review کرنے کی اور نئی لائن بنانے کو شش کر رہے ہیں لیکن اس کے بارے میں سواتی صاحب خود آکر آپ کو ریلوے کے بارے میں پوری briefing دیں گے۔ ان شاء اللہ آپ کی جو suggestions ہوں گی ان کو بھی نوٹ کیا جائے گا۔ اگر کوئی سروس کہیں بند ہے تو اس کو بھی start کیا جائے گا۔ اس لیے ریلوے منسٹری خود اس کے بارے میں جواب دے گی لیکن CPEC کے پروجیکٹس کے حوالے سے چونکہ سوال ہے۔ CPEC میں صرف ایک ML پروجیکٹ ہے جو کہ پشاور تا کراچی ہے۔ وہ کسی صوبے کا پروجیکٹ نہیں ہے۔ وہ ایک پرانی لائن ہے جو انگریزوں کے زمانے سے ہے۔ اس کو review کیا جا رہا ہے۔

جناب چیئرمین: ترین صاحب! مনظر صاحب آئیں گے تو پھر آپ کو ریلوے کے بارے میں جواب دیں گے۔ جی، دنیش نکار صاحب۔

سینئر دنیش نکار: جناب چیئرمین! بہت بہت شکریہ۔ مনظر صاحب نے Planning and Development کے بارے میں کہا ہے کہ یہ CPEC کے حوالے سے پاکستان کا منصوبہ ہے۔ منظر صاحب سے میرا سوال ہے کہ اس 1-ML میں سندھ کی ریلوے لائن upgrade ہو رہی ہے اور نئی لائن بن رہی ہے۔ پنجاب میں بھی ایک ریلوے لائن نئی بن رہی ہے۔ KP میں بھی بن رہی ہے تو بلوچستان کو بالکل نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ میرا یہ سوال بھی ہے کہ جناب منظر صاحب ہمیں بتائیں کہ CPEC نام ہے گوار کا۔ گوار کے لوگوں کے لیے ریلوے کی سہولت نہیں ہے۔ کیا یہ اچھا نہیں ہوتا کہ 1-ML کراچی سے گوار تک اور گوار سے جیک آباد تک ہوتی تاکہ ہم بلوچستان والوں کو بتاسکیں کہ یہ پاکستان کا منصوبہ ہے اور پاکستان میں سب سے پہلے بلوچستان جو پاکستان کی جان ہے اس کو دیا جائے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی
Minister of State for Parliamentary Affairs, suggestion نوٹ کر لیں۔

جناب علی محمد خان: جناب! بلوچستان پاکستان کی جان ہے اور اسی لئے وہ عمران خان صاحب کی بھی جان ہے۔ اس لئے وہ ہر project میں بلوچستان کا specific حصہ رکھتے ہیں and کہ تحریک انصاف کی حکومت میں کسی بھی بڑے پراجیکٹ میں بلوچستان نظر انداز نہیں ہوا۔ میں نے پھر یہ بات کی ہے کہ بلوچستان پر Railway Division, کافی کام کر رہی ہے۔ نئی لاکینیں بھی بچھائی جا رہی ہیں اور پرانی Railway Ministry کی جا رہی ہیں۔

اصل چیز تو یہ ہے کہ پرانی لاکینیوں میں majority لاکینیں تھیں کہ یا تو ان پر travelling and service dilapidated condition میں تھی۔ اعظم خان سواتی ان کو ہنگامی بنیادوں پر revive کر رہے ہیں۔

سواتی صاحب یہاں آکر آپ کو ریلوے کے بارے میں پوری briefing دیں گے۔ اگر آپ چاہتے ہیں تو میں کسی دن بتا دوں گا لیکن بہتر ہے کہ وہ خود اس کو بتائیں گے۔ ایک اور چیز کہ

خدارا! ان چیزوں کو politicise کریں۔ یہ پورے پاکستان کا پرا جیکٹ ہے، یہ کسی صوبے کا نہیں ہے کیونکہ یہ پشاور سے شروع ہو کر کراچی تک پہنچے گا۔ پشاور کی ترقی کوئی ترقی ہے، کوئی ترقی لاحور کی ترقی ہے اور لاحور کی کراچی کی ہے۔

یوں تو سید بھی ہو، مرزا بھی ہو، افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہوتا تو مسلمان بھی ہو

اسی provincialism میں پڑ کر تو ہم نے ملک کا ستیاناں کیا ہے۔

Mr. Chairman: Thank you.

جناب علی محمد خان: اس وقت یہ حکومت ہر صوبے پر focus کر رہی ہے اور ہر صوبے کو اس کا حق دے رہی ہے اور اس کے حصے سے زیادہ دے رہی ہے ان شاء اللہ۔

Mr. Chairman: Honourable Senator Afnanullah Khan Sahib, supplementary please.

سینیٹر افغان اللہ خان: جناب چیئرمین! شکریہ۔ معزز وزیر صاحب نے mention کیا ہے کہ ML-1 project پشاور، لاحور پر کام ہو رہا ہے۔ اگر وہ ایوان کو brief کر دیں کہ اس حکومت کا یہ پوچھا سال ہے۔ ہم اس project کی planning کر کے گئے تھے، سی پیک میں اس کو ڈال کر گئے تھے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ابھی تک تو اس پر بہت کام ہو گیا ہو گا تو معزز وزیر صاحب اس پر brief کر دیں۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: وزیر صاحب۔

جناب علی محمد خان: اس پر fresh question دے دیں تو ان کو پوری briefing دے دیں گے۔ جس phase میں ہے آپ کو متادیتے ہیں۔ پشاور سے لاحور نہیں پر ہو رہا ہے، کام اس پر شروع ہے۔ جس projects کے ہوتے ہیں، یہ کسی بلکہ یہ پشاور سے کراچی تک کا پرا جیکٹ ہے۔ یہ ریاست کے ہوتے ہیں، یہ کسی وزیر اعظم یا کسی حکومت کے نہیں اس وقت کی جو بھی حکومت ہوتی ہے وہ ان کو لے کر چلتی ہے۔ کوئی اس کو visualise کرتا ہے، کوئی اس کو عمل میں لے کر آتا ہے جیسے ابھی کراچی میں عمران خان صاحب نے افتتاح کیا ہے۔ اس سے جوا بھی سی پیک کا پرا جیکٹ ہے اس کی brain storming کب ہوئی؟ مشرف صاحب کے زمانے سے لے کر زرداری صاحب کے زمانے میں اس پر

ہوئی، پھر میاں صاحب کے دور میں اس پر کام شروع ہوا۔ ہم اس کو تکمیل کی طرف لے کر جا رہے ہیں۔ یہ کسی حکومت کے نہیں بلکہ ہم سب کے projects ہیں۔ آئین ہم ان کو politicise کرنے کریں، ہم ان کا فائدہ لیں اور پاکستان کو آگے لے کر جائیں۔ میں تیسری بار ایوان میں یہ کہنا چاہوں گا کہ اعظم سوائی صاحب ریلوے کے حوالے سے بلوجستان کے projects پر briefing دیں گے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: سینیٹر ذیشان خانزادہ صاحب، تشریف نہیں لائے ہیں۔

سینیٹر تاج حیدر: حکومت سے پوچھا جائے کہ اس کا جواب کیوں نہیں دیا گیا۔

جناب چیئرمین: سینیٹر صاحب بھی نہیں آئے ہیں تو اس کا جواب سیکرٹریٹ والے لے لیں گے سیکرٹریٹ، جب سینیٹر صاحب آئیں گے تو لے آئیں گے۔ شکریہ جی۔ اگلا سوال نمبر 7، سینیٹر محمد ہمایوں مہمند صاحب۔

*Question No. 7 Senator Mohammad Humayun Mohmand: Will the Minister for Commerce be pleased to state the details of MoU signed for promotion of trade with Uzbekistan during the year 2021?

Minister for Commerce: • It is stated that no Memorandum of Understanding was signed for promotion of trade with Uzbekistan during the year 2021.

- However, Ministry of Commerce arranged a Pak-Uzbekistan Business Forum (15-16th July, 2021) at Tashkent for bilateral trade promotion. More than 2000 business meetings took place during the forum and approximate US\$ 50 million, agreements/deals were signed. 14 MOUs were also signed during the business forum.

- Besides the Business Forum , the two sides also signed the Agreement between Uzbekistan and Pakistan on Transit Trade (AUPTT) on 15th July, 2021.

- The salient features of AUPTT are as under:

1. Transit trade between Uzbekistan and Pakistan will take place along pre-determined routes and only utilizing specified ports and border crossings.

2. Uzbekistan and Pakistan are obligated to ensure that suitable infrastructure and personnel are available at border crossings and will provide separate spaces for off-dock terminals and warehousing, at entry/exit points and other customs notified places, on reciprocal basis.
3. While each country remains responsible for licensing transport operators (e.g., trucking firms) registered in their territory, Uzbekistan and Pakistan would issue Road Transport Permits on the basis of which, transport operators will be able to transport goods through the other country's territory. That is, Uzbek trucks may carry goods via Pakistan to sea ports rather than having to re-load them onto Pakistani trucks at the Afghanistan-Pakistan border and vice versa.
4. The Uzbek government shall recognize Pakistani driver's licenses and vehicle registration documents, and vice versa.
5. The Uzbek and Pakistani governments shall expedite and simplify the process for awarding multiple-entry visas to truck drivers from one another's countries.
6. With the exception of selected perishable items, goods transiting through Uzbekistan and Pakistan shall be stored in sealed containers meeting international specifications.
7. The Uzbekistan-Pakistan Transit Trade Coordination Committee (UPTTCC), which will be established under the AUPTT, would be responsible for monitoring and facilitating the implementation of the agreement.
8. Grievances Redressal Mechanism is available.
9. Dispute Settlement Mechanism and Arbitration.
 - Moreover, it is pertinent to mention that as per article 40 (1) of AUPTT, each contracting party shall notify the other party in writing regarding completion of its internal legal procedures necessary for the entry into force of the Agreement. As of now, Federal Board of Revenue has notified its rules for the

implementation of the Agreement. However, Uzbekistan has been requested diplomatically to notify its rules so that the agreement may be operationalised.

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیٹر محمد ہمایوں مہمند: میرا سخنی سوال یہ ہے کہ notify کب roughly ہو جائے گا کہ
یہ operational کب ہوگا؟ نمبر 2، اس کے generally agreement پاکستان کے حق
میں کتنا آئے کا کیونکہ وہاں سے اگر goods آئی ہیں اور ان کے اپنے ٹرکوں وغیرہ پر آئی
بیس تو اس کا پاکستان کو financially کتنا فائدہ ہوگا؟

جناب چیئرمین: جناب رزاق داؤد صاحب۔

جناب عبد الرزاق داؤد (مشیر برائے کامرس، اندھری اور صنعت و پیداوار): بسم اللہ
الرحمن الرحيم۔ اس کو specifically نہیں بلکہ اس کو larger form میں دیکھنا چاہیے۔ ایک
ہماری پالیسی یہ ہے کہ پاکستان کی regional connectivity نہیں ہے۔ آپ دیکھیں
تو یورپیں مالک آپس میں تقریباً 80-90% goods trade کرتے ہیں جبکہ یہاں پاکستان،
ایران، افغانستان، ازبکستان کے ساتھ ہماری trade صرف سات فیصد ہے۔ ہمارا یہی vision ہے
کہ اس کو کیسے بڑھائیں۔

اس کا فائدہ یہ ہوگا جب سے ہم لوگوں نے ان کے ساتھ رابطہ کیا ہے اور ان کے ساتھ
agreement sign بھی ہو گیا ہے، ان کے ساتھ transit trade کے لئے، جب میں
ازبکستان گیا تھا تو وہاں معاملہ ہو گیا تھا۔ ہمیں ازبکستان کے ساتھ PTA (Preferential
Banking arrangement) کرنا ہے۔ ان کے ساتھ Trade Agreement) کرنا ہے۔ ان کے ساتھ Trucking
arrangement کرنا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ پاکستان کے آموں کے ٹرک ازبکستان گئے، ازبکستان سے
ماںکو گئے اور صرف نو دن میں یہ سارا operation مکمل ہو گیا۔

ہم ازبکستان، تاجکستان، قازقستان سب کے ساتھ ایک معاملہ کرنے والے ہیں۔ یہ پاکستان
کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔ آپ نے سوال پوچھا ہے کہ یہ فائدہ کتنا ہوگا؟ یہ میں ابھی نہیں کہہ سکتا کہ
اس وقت ہماری تجارت بہت کم ہے اور جو تقریباً سو ملین ڈالر ہے۔ یہ ازبکستان، تاجکستان

اور ترکمانستان کے ساتھ جب سب کھل جائے گا، میرا خیال ہے اور میرا اندازہ یہ ہے کہ ان شاء اللہ اگلے سال جون تک یہ مکمل ہو جائے گا۔ یہ ساری چیزیں کھولنے کے لئے اگلے مہینے ہم لوگ پھر ازبکستان جا رہے ہیں۔ یہ تجارت ہمارے لئے بھی فائدہ مند ہے کہ ان کے پاس raw کاٹن ہے اور ان کے پاس اور بھی اچھی چیزیں ہیں۔

ہم لوگ ان سارے لوگوں کو، ازبکستان، تاجکستان کے لئے off dock facility under the trucking agreement وہاں میں دیں گے تو وہ مال ازبکستان سے رکھ سکتے ہیں۔ وہاں سے ان کا مال بھی افریقہ اور ساؤ تھہ ایشیا جا سکے گا۔

جناب چیئرمین: جی ٹھیک ہے، سینیٹر دنیش کمار supplementary please.
 سینیٹر دنیش کمار: جی بہت شکریہ۔ جس طرح وزیر صاحب نے کہا ہے، مجھے خوشی ہوئی کہ اس تجارت کے لئے گوادر بندرگاہ بھی استعمال کی جائے گی۔ وزیر صاحب! میں ایک بات آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ جب goods declaration form بھرا جاتا ہے تو اس میں دوپورٹس، پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ کا ذکر ہوتا ہے، گوادر کا نام کہیں بھی نہیں ہے۔ پہلے تو آپ یہ کروالیں کہ گوادر کا بھی نام ہو کیونکہ اب بھی گوادر میں جو چیز آتی ہے وہ کراچی یا پورٹ قاسم سے show ہوتی ہے۔ یہ ایک بہت بڑا issue ہے۔

دوسری بات زینتی راستے ہیں، آیا ان میں چن بارڈ اور ایران کے through تباہیاں open کے تھے وہ بھی استعمال ہوں گے یا دوسرے جو بلوجتن کے نئے بارڈ رکھیں گے؟ تیری آپ سے request ہے کہ جب بھی آپ ازبکستان جاتے ہیں تو پشاور، طور خم اور ہمارے بلوجتن چیئر زر کے تاجر وں کو نظر انداز کیا جاتا ہے اور اسلام آباد اور کراچی کے تاجر وں کو لیا جاتا ہے۔ آپ سے یہ گزارش ہے کہ please ان کے لئے بھی یہ کیا جائے۔

جناب چیئرمین: وزیر صاحب! آپ نے suggestion note کر لی ہے؟

جناب عبدالرزاق داؤد: جی۔

جناب چیئرمین: جی سینیٹر رخسانہ زیری صاحب!

On supplementary question please.

سینئر انجینئر رخانہ زیری: چیئرمین صاحب! شکریہ۔ وزیر تجارت کو میں مبارکباد دینا چاہتی ہوں کہ ازبکستان میں انہوں نے بہت اچھا پروٹوکول بنایا ہے پر میر اسوال یہ ہے کہ ایک تو اکیس جولائی 2021 کو بہت event ہوا تھا اور آج چھ ماہ ہو چکے ہیں؟ what is going on?

دوسری بات یہ ہے کہ افغانستان سے ہماری ایک اور transit trade ہوتی ہے۔ اس حکومت نے ٹیکٹاکل پر ڈیپٹی multiply کر دی several times جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سینکڑوں کے حساب سے containers پاکستان آرہے ہیں، وہ Afghan Transit totally Trade کے ذریعے آرہے ہیں۔ وہاں وہ ہر چیک پوسٹ پر پیسے دیتے چلے آتے ہیں۔ ہم deny ہو رہے ہیں، اس سے پاکستان کو بہت بڑا نقصان ہو رہا ہے۔ اگر ایک reasonable duty price fix کی ایک container کی کم کر دیں، جو پہلے تھی، اسی پر ہیں یا

We are losing hundreds of billions of rupees every month.

Mr. Chairman: Adviser to the Prime Minister on Commerce.

جناب عبدالرزاق داؤد: یہ بڑا ہم سوال ہے، افغانستان کے ساتھ جو ہماری تجارت ہے، پوری کوشش یہی ہے کہ trade بڑھتا جائے۔ جب سے طالبان کی حکومت آئی ہے، وہ economic difficulties میں آگئے تو ہم نے voluntarily جتنی بھی duty کم کر دیں۔

پرسوں میرے پاس پشاور سے لوگ آئے ہوئے تھے کہ تمیں اور بھی benefit چاہیے۔ اس وقت صرف 3 products کی روپے میں trade ہو سکتی ہے۔ ہم نے چاول اور pharmaceutical products add کیے ہیں۔ اس طرح آہستہ آہستہ یہ بڑھے گا کیونکہ ان کے پاس ڈالر تو ہیں نہیں۔ وہ درخواست کر رہے ہیں، کم تو ہو گئی ہیں لیکن ابھی اور سہولیات دیتی ہیں کہ یہ روپے میں trade کریں۔

سینئر انجینئر رخانہ زیری: چیئرمین! میر اسوال یہ تھا کہ جو پاکستان میں trade ہو رہا ہے، جو چیزیں import ہو رہی ہیں، وہ ساری چیزیں براستہ افغانستان آ رہی ہیں۔

جو ہماری customs duties اور ہماری Pakistan is losing its revenues, دوسری duties ہیں، میں اس کی بات کر رہی ہوں۔
جناب چیئرمین: جی مشیر صاحب۔

جناب عبدالرزاق داؤد: اصل میں جو آپ کا main concern ہے کہ discussions میں short circuiting trade ہوئی ہے، وہ نہ ہو، ان کے ساتھ کافی ہوئی ہے۔
جناب چیئرمین: سینیٹر محمد ہمایوں مہمند صاحب۔

*Question No. 8-A Senator Mohammad Humayun Mohmand: Will the Minister for Commerce be pleased to state the details of imports being made from Iran at present indicating also the details of items and their quantity?

Minister for Commerce: The detail of value-wise and quantity- wise data received from Federal Board of Revenue for the current financial year (1st July-12th December 2021) for the imports being made from Iran is attached as Annex-I.

Annex-I

Import Summary Of (IRAN) During Period 01-Jul-2021 to 12-Dec-2021

FY	Hs.Codes	Tariff Description	UOM	Quantity	Import Value (Rs.)
2021-22	02061000	-OF BOVINE ANIMALS, FRESH OR CHILLED	KG	22,000	1,122,110
2021-22	02062900	-- OTHER	KG	397,080	16,193,364
2021-22	02071400	-- CUTS AND OFFAL, FROZEN	KG	21,000	1,351,413
2021-22	04012000	-OF A FAT CONTENT, BY WEIGHT, EXCEEDING 1 % BUT NOT EXCEEDING 6 %	KG	54,465	2,709,159
2021-22	04021000	-IN POWDER, GRANULES OR OTHER SOLID FORMS, OF A FAT CONTENT, BY WEIGHT, NOT EXCEEDING 1.5 %	KG	25,000	7,542,109
2021-22	04041010	--- WHEY POWDER	KG	1,222,835	81,990,089
2021-22	04059000	-OTHER	KG	284,419	8,790,228
2021-22	04061010	--- CHEESE	KG	9	11,612
2021-22	05040000	GUTS, BLADDERS AND STOMACHS OF ANIMALS (OTHER THAN FISH), WHOLE AND PIECES THEREOF, FRESH, CHILLED, FROZEN, SALTED, IN BRINE, DRIED OR SMOKED.	KG	68,155	1,740,012
2021-22	05079090	--- OTHER	KG	52,370	534,227
2021-22	07020000	TOMATOES, FRESH OR CHILLED	KG	72,598,379	2,190,458,402
2021-22	07032000	-GARLIC	KG	780,205	112,655,663
2021-22	07096000	-FRUITS OF THE GENUS CAPSICUM OR OF THE GENUS PIMENTA	KG	39,126	2,019,842
2021-22	07122000	-ONIONS	KG	6,400	208,916
2021-22	07131000	-PEAS (PISUM SATIVUM)	KG	1,478,408	178,496,340
2021-22	08022100	-- IN SHELL	KG	2,500	259,205
2021-22	08025100	-- In shell	KG	3,125,925	888,085,747
2021-22	08025200	-- Shelled	KG	49,894	22,328,556
2021-22	08029000	-- Other	KG	95,093	4,114,087
2021-22	08041010	-- FRESH	KG	22,504,098	829,875,756
2021-22	08042000	-FIGS	KG	14,187	1,616,936
2021-22	08061000	-FRESH	KG	7,527,297	457,132,470
2021-22	08062000	-DRIED	KG	3,132,666	325,075,103
2021-22	08105000	-KIWIFRUIT	KG	27,686	1,699,502
2021-22	08132000	-PRUNES	KG	1,779,052	179,435,072
2021-22	09042190	-- Other	KG	71,000	3,457,497
2021-22	09061900	-- OTHER	KG	4,242	380,323
2021-22	09071000	-- Neither crushed nor ground	KG	4,150	274,203
2021-22	09092100	-- Neither crushed nor ground	KG	9,127,789	801,460,073
2021-22	09093100	-- Neither crushed nor ground	KG	171,215	47,068,753
2021-22	09101100	-- Neither crushed nor ground	KG	134,969	19,044,522
2021-22	09102000	-SAFFRON	KG	2	72,019
2021-22	09109910	--- THYME: BAY LEAVES	KG	8,380	1,910,512
2021-22	09109990	-- OTHER	KG	5,700	293,310
2021-22	10079000	- Other	KG	82,730	3,345,329
2021-22	10082100	- Seed	KG	1,698,309	16,874,713
2021-22	11042900	-- OF OTHER CEREALS	KG	23,500	1,337,849
2021-22	11081200	-- MAIZE (CORN) STARCH	KG	22,000	1,594,126
2021-22	12030000	COPRA.	KG	90,000	15,940,337
2021-22	12040000	LINSEED, WHETHER OR NOT BROKEN.	KG	17,825	605,136
2021-22	12060000	SUNFLOWER SEEDS, WHETHER OR NOT BROKEN.	KG	3,700	121,482
2021-22	12092900	-- OTHER	KG	3,000	325,371
2021-22	12099190	-- OTHER	KG	21,604	2,008,665
2021-22	12099900	-- OTHER	KG	9,300	927,537
2021-22	12119000	-OTHER	KG	396,714	24,641,800
2021-22	13019990	--- OTHER	KG	48,570	3,081,699
2021-22	15121900	-- OTHER	KG	11,220	1,974,931

FY	Hs.Codes	Tariff Description	UOM	Quantity	Import Value (Rs.)
2021-22	15162010	... VEGETABLE FATS AND THEIR FRACTIONS	KG	22,720	2,862,029
2021-22	15171000	-MARGARINE, EXCLUDING LIQUID MARGARINE	KG	46,440	5,053,862
2021-22	15200000	GLYCEROL, CRUDE; GLYCEROL WATERS AND GLYCEROL LYES.	KG	91,060	5,768,236
2021-22	15220090	... OTHER	KG	959,390	8,879,037
2021-22	17049090	... OTHER	KG	1,600	181,170
2021-22	18063100	-- FILLED	KG	550	169,012
2021-22	18069000	-OTHER	KG	2,497	931,372
2021-22	19023000	-OTHER PASTA	KG	11,913	741,786
2021-22	19053100	-- SWEET BISCUITS	KG	54	16,885
2021-22	19053200	-- WAFFLES AND WAFERS	KG	5,000	1,666,849
2021-22	19059000	-OTHER	KG	155,047	18,710,014
2021-22	20060000	VEGETABLES, FRUIT, NUTS, FRUIT-PEEL AND OTHER PARTS OF PLANTS, PRESERVED BY SUGAR (DRAINED, GLACÉ OR CRYSTALLISED).	KG	3,000	382,466
2021-22	20079900	-- OTHER	KG	2,091,230	54,875,803
2021-22	20089900	-- OTHER	KG	3	10,438
2021-22	20091900	-- OTHER	L	7,820	727,031
2021-22	20098900	-- Other	L	16,000	1,480,173
2021-22	21069030	-- FLAVOURING POWDERS FOR PREPARATION OF FOOD	KG	20,540	3,007,607
2021-22	21069090	-- OTHER	KG	113,789	21,337,040
2021-22	22011010	-- MINERAL WATERS	L	237	6,887
2021-22	22090000	VINEGAR AND SUBSTITUTES FOR VINEGAR OBTAINED FROM ACETIC ACID.	L	18,000	1,260,354
2021-22	23040000	OIL-CAKE AND OTHER SOLID RESIDUES, WHETHER OR NOT GROUND OR IN THE FORM OF PELLETS, RESULTING FROM THE EXTRACTION OF SOYA BEAN OIL.	KG	12,500	982,930
2021-22	25030000	SULPHUR OF ALL KINDS, OTHER THAN SUBLIMED SULPHUR, PRECIPITATED SULPHUR AND COLLOIDAL SULPHUR.	KG	9,452,454	138,837,619
2021-22	25131000	- PUMICE STONE	KG	50,220	1,077,916
2021-22	25151100	-- CRUDE OR ROUGHLY TRIMMED	KG	260,780	3,143,115
2021-22	25151200	-- MERELY CUT, BY SAWING OR OTHERWISE, INTO BLOCKS OR SLABS OF A RECTANGULAR (INCLUDING SQUARE) SHAPE	KG	80,450	908,236
2021-22	25231000	-CEMENT CLINKERS	KG	5,901,230	16,648,742
2021-22	25232100	-- WHITE CEMENT, WHETHER OR NOT ARTIFICIALLY COLOURED	KG	1,034,735	11,826,365
2021-22	25232900	-- OTHER	KG	2,357,850	14,358,524
2021-22	27011200	-- BITUMINOUS COAL	KG	47,200	723,266
2021-22	27040010	-- COKE OF COAL	KG	4,552,082	269,963,458
2021-22	27040090	-- OTHER	KG	895,880	43,805,207
2021-22	27101240	-- White spirit	KG	28,524,314	2,993,544,213
2021-22	27101250	-- Solvent oil (non-composite)	KG	7,680,630	407,202,239
2021-22	27101951	-- IN PACKS NOT EXCEEDING 10 LITRES	L	164,804	17,376,304
2021-22	27101952	-- IN PACKS EXCEEDING 10 LITRES	L	834,636	88,455,237
2021-22	27101992	-- MINERAL GREASES	KG	296,182	14,670,093
2021-22	27101993	-- BASE OIL FOR LUBRICATING OILS OF SUBHEADINGS 2710.1951 & 2710.1952	KG	179,355	18,942,056
2021-22	27101999	-- OTHER	KG	2,862,184	62,403,648

FY	Hs.Codes	Tariff Description	UOM	Quantity	Import Value (Rs.)
2021-22	27111910	--- L.P.G.	KG	250,770.999	29,942,347,239
2021-22	27121000	-PETROLEUM JELLY	KG	1,866.847	122,309,761
2021-22	27122000	-PARAFFIN WAX CONTAINING BY WEIGHT LESS THAN 0.75 % OF OIL	KG	20,000	1,879,789
2021-22	27129010	--- SLACK WAX	KG	412,212	9,926,044
2021-22	27129090	--- OTHER	KG	4,756.595	125,449,814
2021-22	27132000	-PETROLEUM BITUMEN	KG	28,699,344	1,075,157,150
2021-22	27160000	ELECTRICAL ENERGY. (OPTIONAL HEADING)	KWH	316,876,329	3,192,293,725
2021-22	28030010	--- CARBON BLACK (RUBBER GRADE)	KG	860,813	153,185,226
2021-22	28301010	--- SODIUM HYDROGEN SULPHIDE	KG	535,445	36,624,168
2021-22	28362000	-DISODIUM CARBONATE	KG	437,380	15,267,609
2021-22	28363000	-SODIUM HYDROGENCARBONATE (SODIUM BICARBONATE)	KG	45,940	1,873,936
2021-22	28391910	--- SODIUM SILICATE	KG	93,750	2,566,507
2021-22	29051100	-- METHANOL (METHYL ALCOHOL)	KG	98,450	6,464,427
2021-22	29053100	-- ETHYLENE GLYCOL (ETHANEDIOL) (MEG)	KG	60,720	6,200,687
2021-22	29159000	-OTHER	KG	365,940	29,885,787
2021-22	29171400	-- MALEIC ANHYDRIDE	KG	17,000	1,840,648
2021-22	29336100	- MELAMINE	KG	424,807	64,029,135
2021-22	31052000	-MINERAL OR CHEMICAL FERTILISERS CONTAINING THE THREE FERTILISING ELEMENTS NITROGEN, PHOSPHORUS AND POTASSIUM	KG	43,000	2,921,397
2021-22	32019010	--- ACACIA CATECHU (CUTCH)	KG	16,000	1,564,915
2021-22	32049000	-OTHER	KG	2,600	186,931
2021-22	33012990	-- OTHER	KG	25	473,350
2021-22	33049910	--- FACE AND SKIN CREAMS AND LOTIONS	U	200	64,511
2021-22	33051000	-SHAMPOOS	U	480	87,090
2021-22	33059020	-- DYES FOR HAIR	U	360	179,413
2021-22	34021110	-- SULPHONIC ACID(SOFT)	KG	88,000	18,497,535
2021-22	34022000	-PREPARATIONS PUT UP FOR RETAIL SALE	U	1,860	101,992
2021-22	34029000	-OTHER	KG	2,437	157,214
2021-22	38170000	MIXED ALKYLBENZENES AND MIXED ALKYNAPHTHALENES. OTHER THAN THOSE OF HEADING 27.07 OR 29.02.	KG	44,960	9,223,585
2021-22	38220000	DIAGNOSTIC OR LABORATORY REAGENTS ON A BACKING, PREPARED DIAGNOSTIC OR LABORATORY REAGENTS WHETHER OR NOT ON A BACKING, OTHER THAN THOSE OF HEADING 30.02 OR 30.06: CERTIFIED REFERE	KG	260	303,239
2021-22	38231990	--- OTHER	KG	244,130	14,907,635
2021-22	38249980	-- Chloroparaffins liquid	KG	324,070	32,316,513
2021-22	38249999	-- -Other	KG	515,535	17,267,186
2021-22	39011000	-POLYETHYLENE HAVING A SPECIFIC GRAVITY OF LESS THAN 0.94	KG	54,210	8,985,948
2021-22	39012000	-POLYETHYLENE HAVING A SPECIFIC GRAVITY OF 0.94 OR MORE	KG	298,000	50,488,764
2021-22	39019000	-OTHER	KG	910,120	153,831,404
2021-22	39023000	-PROPYLENE COPOLYMERS	KG	23,250	8,045,105
2021-22	39033000	-ACRYLONITRILE-BUTADIENE-STYRENE (ABS) COPOLYMERS	KG	100	203,904
2021-22	39041090	-- OTHER	KG	18,360	1,436,142

FY	Hs.Codes	Tariff Description	UOM	Quantity	Import Value (Rs.)
2021-22	39122020	... NITROCELLULOSE BINDER	KG	205,710	63,943,040
2021-22	39129000	- OTHER	KG	7,938	2,057,588
2021-22	39159000	-OF OTHER PLASTICS	KG	17,280	1,003,577
2021-22	39172900	-- OF OTHER PLASTICS	KG	8,100	2,855,875
2021-22	39174000	-FITTINGS	KG	200	73,521
2021-22	39181000	-OF POLYMERS OF VINYL CHLORIDE	M ²	23,150	6,442,335
2021-22	39191090	-- OTHER	KG	2,145	557,912
2021-22	39219090	-- OTHER	KG	1,560	420,595
2021-22	39231000	-BOXES, CASES, CRATES AND SIMILAR ARTICLES	KG	1,172	593,148
2021-22	39233010	-- BOTTLES	KG	150	32,271
2021-22	39249000	-OTHER	U	47,800	12,859,911
2021-22	39259000	-OTHER	U	21,200	4,087,399
2021-22	39262010	-- PLASTIC BELTS	KG	686	692,581
2021-22	39269099	-- -OTHER	U	110,543	2,916,986
2021-22	40012200	-- TECHNICALLY SPECIFIED NATURAL RUBBER (TSNR)	KG	50,400	13,376,300
2021-22	40021100	- - LATEX	KG	350,830	33,521,694
2021-22	40021900	- - OTHER	KG	679,140	203,342,554
2021-22	40022000	-BUTADIENE RUBBER (BR)	KG	151,200	42,486,244
2021-22	40030000	RECLAIMED RUBBER IN PRIMARY FORMS OR IN PLATES, SHEETS OR STRIP.	KG	168,630	9,158,145
2021-22	40040090	-- OTHER	KG	93,790	5,286,867
2021-22	40111000	-OF A KIND USED ON MOTOR CARS (INCLUDING STATION WAGONS AND RACING CARS)	U	200	554,877
2021-22	40119010	-- Of a kind used on rickshaw	U	1,000	1,330,598
2021-22	41021020	-- SHEEP SKINS	KG	2,424,671	340,258,257
2021-22	41022120	-- SHEEP SKINS WITHOUT WOOL	KG	3,173,481	567,758,984
2021-22	41051000	-IN THE WET STATE (INCLUDING WET-BLUE)	KG	481,474	77,319,971
2021-22	44079900	- - OTHER	M ²	60	1,333,097
2021-22	44111400	-- OF A THICKNESS EXCEEDING 9 MM	M ²	6	635,913
2021-22	48181000	-TOILET PAPER	KG	72	17,941
2021-22	49019990	-- OTHER	U	58,071	9,632,528
2021-22	49119900	-- OTHER	U	70	59,161
2021-22	51011100	-- SHORN WOOL	KG	21,500	1,345,555
2021-22	51011900	-- OTHER	KG	93,130	4,500,824
2021-22	54023300	-- OF POLYESTERS	KG	330,725	62,697,384
2021-22	54023400	-- OF POLYPROPYLENE	KG	95,970	12,537,757
2021-22	54023900	-- OTHER	KG	17,000	3,727,807
2021-22	54033990	-- OTHER	KG	11	24,391
2021-22	56072900	-- OTHER	KG	91,590	10,666,073
2021-22	56074900	-- OTHER	KG	510,892	62,271,725
2021-22	56081900	-- OTHER	KG	14,300	3,584,131
2021-22	56089000	-OTHER	KG	112,466	41,104,695
2021-22	57011010	-- CARPETS	M ²	145,637	106,631,933
2021-22	57033090	-- OTHER	M ²	309,867	63,742,674
2021-22	59039000	-OTHER	KG	800	329,007
2021-22	60019290	-- Other	KG	11,230	5,766,467
2021-22	61019000	-OP OTHER TEXTILE MATERIALS	U	1,080	329,590
2021-22	61033900	-- OF OTHER TEXTILE MATERIALS	U	16,975	4,071,940
2021-22	61059000	-OF OTHER TEXTILE MATERIALS	U	1	2,550
2021-22	61113000	-OF SYNTHETIC FIBRES	KG	2,000	314,084
2021-22	61119000	-OF OTHER TEXTILE MATERIALS	KG	158,880	5,381,135
2021-22	61151010	-- SOCKS	U	2,000	510,764
2021-22	62032900	-- OF OTHER TEXTILE MATERIALS	U	1	510
2021-22	62034900	-- OF OTHER TEXTILE MATERIALS	U	70,840	667,335
2021-22	62099010	-- BABIES' GARMENTS	KG	4,500	760,982

FY	Hs.Codes	Tariff Description	UOM	Quantity	Import Value (Rs.)
2021-22	62149020	--- SCARVES	U	4,000	177,905
2021-22	63014000	-BLANKETS (OTHER THAN ELECTRIC BLANKETS) AND TRAVELLING RUGS, OF SYNTHETIC FIBRES	KG	8,156	5,798,095
2021-22	63079090	--- OTHER	KG	7,830	1,420,955
2021-22	64021900	-- OTHER	2U	119,672	19,516,837
2021-22	64029900	--Other	2U	26,675	2,721,117
2021-22	64031900	-- OTHER	2U	1,944	892,235
2021-22	64035900	-- OTHER	2U	11,684	3,626,539
2021-22	64041900	-- OTHER	2U	111,796	19,493,896
2021-22	64052000	-WITH UPPERS OF TEXTILE MATERIALS	2U	1,000	134,204
2021-22	64059090	--- OTHER	2U	720	84,298
2021-22	65050000	Hats and other headgear, knitted or crocheted, or made up from lace, felt or other textile fabric, in the piece (but not in strips), whether or not lined or trimmed; hair-nets of a	U	960	249,706
2021-22	68042300	-- OF NATURAL STONE	KG	76,380	6,313,733
2021-22	68071000	-IN ROLLS	KG	219,061	8,164,444
2021-22	69072219	---- Other	M ²	1,693	988,152
2021-22	69072390	-- Other	M ²	269,357	163,967,794
2021-22	69101010	-- WASH BASIN	U	95	245,956
2021-22	69111010	-- DINNER SETS	KG	1,420	217,000
2021-22	69111090	-- OTHER	KG	13,500	2,071,082
2021-22	70031200	-- COLOURED THROUGHOUT THE MASS (BODY TINTED), OPACIFIED, FLASHED OR HAVING AN ABSORBENT REFLECTING OR NON-REFLECTING LAYER	M ²	118,252	53,139,636
2021-22	70031900	-- OTHER	M ²	25,169	10,621,078
2021-22	70049000	-OTHER GLASS	M ²	14,580	3,558,651
2021-22	70052100	-- COLOURED THROUGHOUT THE MASS (BODY TINTED), OPACIFIED, FLASHED OR MERELY SURFACE GROUND	M ²	7,192	4,490,217
2021-22	70052900	-- OTHER	M ²	3,117	2,923,621
2021-22	70139900	-- OTHER	KG	270,868	40,076,257
2021-22	70200090	-- OTHER	KG	100	139,754
2021-22	72011000	-NON-ALLOY PIG IRON CONTAINING BY WEIGHT 0.5 % OR LESS OF PHOSPHORUS	KG	2,750,830	202,998,577
2021-22	72022900	-- OTHER	KG	1,011,350	104,862,752
2021-22	72041010	-- RE-ROLLABLE	KG	96,390	10,045,279
2021-22	72044910	-- RE-ROLLABLE	KG	27,604,830	2,604,367,647
2021-22	72044920	-- WASTE AND SCRAP OF AUTO PARTS	KG	50,540	4,124,696
2021-22	72044990	-- OTHER	KG	4,880,820	385,581,848
2021-22	72139191	---- Of circular cross-section measuring less than 7 mm in diameter	KG	68,700	9,081,800
2021-22	72279010	---- Of circular cross-section measuring less than 7 mm in diameter	KG	252,720	32,443,470
2021-22	73049000	-OTHER	KG	11,550	1,517,247
2021-22	73110020	-- FOR LPG	KG	177,208	48,013,462
2021-22	73143100	-- PLATED OR COATED WITH ZINC	KG	152,950	13,071,851
2021-22	73143900	-- OTHER	KG	33,750	3,370,881
2021-22	73211190	-- OTHER	U	200	179,996
2021-22	73239400	-- Of iron (other than cast iron) or steel, enamelled	KG	500	143,793
2021-22	73262000	-ARTICLES OF IRON OR STEEL WIRE	KG	7,050	743,566
2021-22	74091100	-- IN COILS	KG	13	10,980
2021-22	74092100	-- IN COILS	KG	5	2,697

FY	Hs.Codes	Tariff Description	UOM	Quantity	Import Value (Rs.)
2021-22	74092900	- OTHER	KG	1	497
2021-22	76061100	-- OF ALUMINIUM, NOT ALLOYED	KG	1,000	311,067
2021-22	79011100	-- CONTAINING BY WEIGHT 99.99 % OR MORE OF ZINC	KG	207,600	127,374,298
2021-22	83025000	-HAT-RACKS, HAT-PEGS, BRACKETS AND SIMILAR FIXTURES	KG	56	11,599
2021-22	83040000	FILING CABINETS, CARD-INDEX CABINETS, PAPER TRAYS, PAPER RESTS, PEN TRAYS, OFFICE-STAMP STANDS AND SIMILAR OFFICE OR DESK EQUIPMENT, OF BASE METAL, OTHER THAN OFFICE FURNITURE OF	U	960	198,359
2021-22	83062900	-- OTHER	KG	440	113,589
2021-22	83081010	--- HOOKS	KG	51	11,443
2021-22	84162000	-OTHER FURNACE BURNERS, INCLUDING COMBINATION BURNERS	U	3	330,118
2021-22	84172000	-BAKERY OVENS, INCLUDING BISCUIT OVENS	U	1	230,782
2021-22	84181010	--- In CKD/SKD condition	U	370	1,229,507
2021-22	84181090	--- Other	U	48	138,353
2021-22	84191190	--- Other	U	1,756	2,644,770
2021-22	84191990	--- Other	U	6,578	3,935,429
2021-22	84212100	-- FOR FILTERING OR PURIFYING WATER	U	25,076	2,477,083
2021-22	84219190	--- OTHER	KG	10,000	2,006,945
2021-22	84219990	--- OTHER	KG	3,200	814,285
2021-22	84248200	-- Agricultural or horticultural	U	2	5,804,267
2021-22	84342000	-DAIRY MACHINERY	U	2	5,134,577
2021-22	84389090	--- OTHER	KG	3,430	1,524,227
2021-22	84481100	-- DOBBIES AND JACQUARDS; CARD REDUCING, COPYING, PUNCHING OR ASSEMBLING MACHINES FOR USE THEREWITH	U	1,700	387,726
2021-22	84624900	-- OTHER	U	2,400	1,057,334
2021-22	84649000	-OTHER	U	98,990	43,381,665
2021-22	84729090	--- OTHER	U	5	11,966
2021-22	84748090	--- OTHER	U	46,880	14,828,012
2021-22	84796000	-EVAPORATIVE AIR COOLERS	U	1,576	9,840,465
2021-22	85081190	--- Other	U	75	273,895
2021-22	85087000	- PARTS	KG	500	172,104
2021-22	85094010	--- FOOD GRINDERS	U	40	37,282
2021-22	85161090	--- Other	U	610	676,587
2021-22	85162900	--- OTHER	U	6,442	3,554,430
2021-22	85369090	--- OTHER	U	3,023	901,692
2021-22	87082931	---(A) FOLLOWING COMPONENTS FOR MOTOR CARS OF HEADING 87.03	U	2,670	1,223,335
2021-22	90211000	-ORTHOPAEDIC OR FRACTURE APPLIANCES	U	11,280	6,371,362
2021-22	90213900	-- OTHER	U	500	431,375
2021-22	90321090	--- OTHER	U	38	502,582
2021-22	96190030	--- Sanitary towels and tampons	KG	3,841	1,254,161
2021-22	99050000	IMPORTS BY DIGNITARIES OF UAE, QATAR AND BAHRAIN: HOUSEHOLD ARTICLES AND PERSONAL EFFECTS INCLUDING	KG	7,000	116,393
2021-22	Grand Total:-			853,903,967	51,410,155,199

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینئر محمد ہمایوں مہمند: میرا سوال یہ ہے کہ انہوں نے 6 months کا data دیا ہے which is almost touching 51 billion imports. As compared to the previous 6 months, بڑھی ہیں تو اس کا اور exports کیا ratio کیا رہ گیا ہے؟ اس سے پاکستان کو general in general ہوا ہے یا general revenue میں نقصان ہوا ہے؟ اگر کسی وجہ سے نقصان ہو رہا ہے تو کیا اس میں ہم export کے لیے کوئی ایسا کام کریں کیونکہ more or less ایران اور بلوجچستان بار ڈرپ حالات ایک جیسے ہیں تو کیا ہم کوئی ایسا کام کر سکتے ہیں کہ ہمارے exports بڑھیں اور جو ہاں پر imports ہیں، وہ ہم یہاں پر خود بھی کر سکیں؟

Mr. Chairman: Adviser to the Prime Minister on Commerce.

جناب عبدالرزاق داؤد: میں دو سینئر پہلے افغانستان گیا تھا، وہاں بھی بات ہو رہی تھی کہ کس طرح سے ہماری تجارت ان کے ساتھ بڑھے۔ آپ کے علم میں ہے کہ اس وقت ایران پر banking facilities استعمال نہیں کر سکتے، معاملہ یا sanctions گلی ہیں، ہم ان کے ساتھ barter trade میں یہ فیصلہ ہوا کہ پاکستان سے چاول بھیجا جائے اور وہ پاکستان کو LPG دیں گے۔ یہ agreements وہاں sign ہو گئے ہیں۔ ابھی مسئلہ یہ ہے کہ کس طرح سے ہم لوگ اسٹیٹ بینک کے قانون کے تحت کر سکیں۔ ایک summary وزیر اعظم کو جارہی ہے for approval to modify the State Bank's rules, so we can do barter trading with Iran.

اہم ہے۔

میں نے ایک اور بات سینئر کو بتانی ہے کہ جب ہم لوگ گئے تو انہوں نے agree کیا کہ وہ پاکستانی ٹرکوں کو allow کریں گے کہ وہ یہاں سے ترکی اور ترکی سے یورپ مال لے جائیں۔ ہم نے tests run کیے تھے، دو ٹرک ترکی اور دو ٹرک آذربائیجان بھیجے تھے۔ وہ لوگ بھی اس سے satisfied ہیں۔

کل بہت اچھی بات یہ ہوئی کہ ہم نے، وزیر صاحب یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، وہ مزید بتا سکیں گے، ہم نے اسلام آباد- تہران- اشتینبول ایک ریلوے سروس شروع کر دی ہے۔ ان شاء اللہ اس سے بھی ہماری trade بڑھے گی۔ ہم چاہتے ہیں کہ ایران، افغانستان اور ازبکستان کے ساتھ ہماری regional trade بڑھے اور ان شاء اللہ وہ بڑھے گی۔

جناب چیئرمین: جی دنیش کمار صاحب، ضمنی سوال پوچھیں۔

دنیش کمار: جناب! جس طرح barter trade کے حوالے سے وزیر صاحب نے کہا۔ وزیر صاحب! یقیناً یہ آپ کے علم میں ہو گا کہ پاکستان سے ایران بہت زیادہ چاول جارہا ہے اور اس کے بدلتے میں ہمیں دوسری چیزیں ملتی ہیں۔ وزیر صاحب نے کہا کہ ایران پر پابندیاں لگی ہیں مگر میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں، شاید آپ کے علم میں نہ ہو کہ وہاں NLC Terminal پر چاول ایک مہینے تک پڑا ہوتا ہے، وہاں پر اتنا overload ہے کہ وہاں کے تاجر اس سے بہت زیادہ پریشان ہیں۔ دوسری بات یہ کہ پہلے ایک روایتی طریقہ ہوتا تھا کہ چھوٹی گاڑیوں میں بھی allow کیا جاتا تھا جو بارڈر کے قریب لوگوں کے لیے بہت بڑا ذریعہ معاش تھا۔ اب ان پر پابندی لگادی گئی ہے کہ چھوٹی گاڑیوں میں چاول نہیں لے جاسکتے، وہاں سے نہیں لے جاسکتے، ایک اور گیٹ تھا، اس سے allow کیا جاتا تھا۔

جناب! این۔ ایں۔ سی ٹرینل کو وسیع کیا جائے۔ وہاں پر میں بیس روز کے بعد لوگوں کی باری آتی ہے۔ میری عرض ہے کہ اس سلسلے میں آپ ان کے لیے ہمدردانہ غور کریں اور چھوٹے تاجر ووں پر ترس کھائیں۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی وزیر صاحب! یہ مسئلہ چاغی میں بھی ہے، بتائیں۔

جناب عبد الرزاق داؤد: اس point کا مجھے علم نہیں تھا، یہ میں دیکھ لوں گا، آپ کی درست ہے۔ ان شاء اللہ اس کو suggestion implement کریں گے۔

جناب چیئرمین: سوال نمبر ۸، سینیٹر سلیم مانڈوی والا صاحب۔ تشریف نہیں لائے ہیں۔

*Question No. 8 Senator Saleem Mandviwalla: Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state whether it is a fact that there is shortfall of employees of Sindh (Rural) and Balochistan domiciles in the Zarai Tarkayati Bank Limited (ZTBL) headquarters

Islamabad, if so, the steps have been taken so far to fill the said shortfall?

Minister for Finance and Revenue: No. As per ZTBL Recruitment & Selection Policy approved by the Board of Directors of the Bank, all appointments are made purely on open merit and as such, there is no provision of any quota including provincial/region quota in recruitments made by ZTBL.

جناب چیر میں: سینئر حاجی ہدایت اللہ خان صاحب۔

*Question No. 9 **Senator Haji Hidayatullah Khan:** Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state the steps being taken to broaden the tax net in Pakistan?

Minister for Finance and Revenue: Sales Tax:

For the purpose of broadening of tax base and to encourage the business community to get themselves registered with the sales tax department following legal measures have been introduced:

- Powers have been granted to FBR under section 14A to direct the gas and electricity distribution companies for discontinuance of gas and electricity connections of any persons required to integrate their outlets with the Board or notified tier-1 retailers, who fail to integrate for the sales tax purposes.
- Extra tax has been enhanced on industrial and commercial gas and electricity connections to persons, who failed to either obtain sales tax registration number and are not on the Active Taxpayers List maintained by the Board, vide SRO 1222(I)/2021, dated 17th September, 2021. New rates of extra tax are as under:

S. No.	Type of consumer connection	Amount of monthly bill	Rate
(1)	(2)	(3)	(4)
1.	Industrial	-	17%
2.	Commercial	Upto Rs. 10,000	5%
		10,001 to 20,000	7%
		20,001 to 30,000	10%
		30,001 to 40,000	12%
		40,001 to 50,000	15%
		50,001 and above	17%

- The scope of section 73 of the Sales Tax Act, 1990 has been enhanced. Resultantly, subject to certain conditions, every registered person is required to make taxable supplies to a registered person only, failing which the proportionate input disallowed if supplies made to unregistered person.

Income Tax:

Following measures have been introduced in Income Tax Ordinance, 2001 for broadening of tax base in Pakistan:-

- Maintenance of Active Taxpayers List (ATL) and 100% enhanced rate of advance tax on certain transactions e.g. sale and purchase of property, purchase of vehicles, supply of goods/services in case of non-filers.
- Sharing of information by NADRA for broadening of tax base.
- The threshold of advance tax on electricity bill has been reduced from Rs. 75000/- to Rs. 25,000/- but linked with return filer status to encourage return filing.
- Collection of additional advance tax from professionals not appearing on ATL and operating from residential premises having domestic electricity connection.
- Procedure for investigation and trial of offences under Income Tax Ordinance, 2001 have been aligned with

that of Sales Tax Act, 1990 in order to penalize concealment of income and to bring high net worth individuals into tax net.

- Tax credit for Point of Sale (POS) integration has been introduced in order to bring more Tier-I retailers into tax net.
- Advance tax under section 236G on distributors, dealers, sub-dealers, wholesalers, and under section 236H on retailers has been extended to pharmaceuticals, poultry and animal feed, edible oil and ghee, battery, tyers, varnishes, chemicals, cosmetics and IT equipment to tap the supply of these sectors and bring them into tax net.
- Special tax regime for SME sector has been introduced to bring small and medium manufacturers into tax net.

Mr. Chairman: Any supplementary?

سینیٹر ہدایت اللہ خان: شکریہ، جناب چیئرمین! کیا وزیر موصوف اس ایوان کو بتائیں گے کہ خیبر پختونخوا کے حصے میں سے این۔ ایف۔ سی کی مد میں جاری شدہ رقم کی کل مالیت کتنی ہے اور وفاق کی طرف سے یہ رقم کب جاری کی گئی ہے؟ اس ضمن میں یہ بھی بتادیں کہ فٹا یعنی ضم شدہ اصلاح کے لیے۔۔۔

(مدخلت)

جناب چیئرمین: نہیں سوال نمبر ۹ ہی بتارہے ہیں۔ نہیں، انہوں نے مجھے ۹ بتایا ہے۔

سینیٹر ہدایت اللہ خان: میں سوال نمبر ۹ بتارہا ہے۔

جناب چیئرمین: سوال نمبر ۹ پر کیا پوچھ رہے ہیں؟ پھر سے بتائیں۔

(مدخلت)

جناب چیئرمین: انہوں نے مجھے ۹ بتایا تو اس لیے میں نے کہا کہ سوال نمبر ۹۔

سینیٹر ہدایت اللہ خان: یہاں پر سوال نمبر ۹ لکھا ہوا ہے۔

جناب چیئرمین: سوال نمبر ۹ پڑھیں جی۔

سینیٹر ہدایت اللہ خان: یہ بھی ۹ ہے اور یہ بھی ۹ ہے۔ دونوں ۹ لکھے ہوئے ہیں۔

جناب چیئرمین: صفحہ نمبر ۲۰ پر دیکھیں۔

سینیٹر ہدایت اللہ خان: صفحہ نمبر ۲۲ پر بھی ۹ ہے اور صفحہ نمبر ۲۲ پر بھی ۹ ہے۔

جناب چیئرمین: جی حاجی صاحب، بتائیں۔

سینیٹر ہدایت اللہ خان: سوال یہ ہے کہ کیا وزیر برائے خزانہ یہ بتائیں گے کہ پاکستان میں ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ دوسرا سوال یہ ہے کہ کیا وزیر خزانہ یہ بتائیں گے آیا یہ حقیقت ہے کہ خیبر پختونخوا کے حصے میں بجٹ ایوارڈ کی کچھ رقم ابھی تک جاری نہیں کی گئی۔ نمبر ۹ یہ بھی ہے اور نمبر ۹ وہ بھی ہے دونوں نمبر ۹ ہیں۔

جناب چیئرمین: ۹ نمبر سے شروع کریں۔

سینیٹر ہدایت اللہ خان: NFC Award کا ابھی میں نے کہہ دیا، جناب وزیر موصوف صاحب یہ بتائیں گے کہ خیبر پختونخوا کے حصے میں NFC Award کی مدد میں جاری شدہ کل مالیت کتنی ہے؟ وفاق کی طرف سے یہ رقم کب جاری کی گئی ہے۔ اس ضمن میں بتادیں کہ فاتا یعنی ختم شدہ اصلاح کے لیے جو تین فیصد رقم مختص کی گئی تھی، اس میں سے کتنی رقم ان اصلاحوں کو جاری کی گئی ہے۔ اگر یہ جاری نہیں کی گئی تو وجوہات کیا ہیں؟

جناب چیئرمین: جی وزیر برائے پاریمانی امور۔ ہمیں یہ نہیں بتا تھا کہ فناں کے بھی ماہر ہیں۔

جناب علی محمد خان: آہستہ آہستہ سب چیزوں کا ماہر بن جاؤں گا۔ جناب والا! اس کی ہم نے انہیں تفصیل دے دی ہے۔ یہ بھی اطلاع بالکل غلط ہے کہ این ایف سی ایوارڈ کے تحت جوان کا حصہ بتتا تھا وہ ان کو نہیں دیا گیا۔ ان کا جو سوال ہے میں آپ کے لیے پڑھ دیتا ہوں تاکہ clear ہو جائے وہ پوچھ کیا رہے ہیں۔

Whether it is fact that some amount of NFC award out of the share of Khyber Pakhtunkhwa has not yet been released. If so, reasons for delay and tentative deadline for the release of the outstanding amount.

جواب اس کا یہ ہے۔

It is not a fact that some amount of NFC Award out of the share of Khyber Pakhtunkhwa has not yet been released. Federal Government is timely releasing full NFC share to all the provinces.

خیبر پختونخوا کے حصے کی رقم ہم ان کو دے رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: اردو میں بتا دیں۔

جناب علی محمد خان: جناب والا! سوال ان کا یہ ہے کہ مرکزی حکومت (پشو)

جناب چیئرمین: وزیر صاحب پلیز اردو میں بتائیں۔

جناب علی محمد خان: میں سمجھا یہ پشو میں زیادہ پسند کرتے ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ہم نے پختونخوا کا حصہ ان کو دے دیا ہے اگر ان کی reservation ہے کہ نہیں دیا تو آپ بتاسکتے ہیں کون سا نہیں دیا۔ اگر یہ ان کی demarcation چاہتے ہیں یا اس کو bifurcates کرنا چاہتے ہیں کہ ہم ان کو بتائیں کہ صوبے کے کس کس ضلع کو کتنا لکنا دیا ہے اس کے لیے یا سوال دینا پڑے گا۔ فی الحال جو ان کا سوال ہے کہ خیبر پختونخوا کو این ایف سی ایورڈ میں ان کا جو حصہ بنتا تھا وہ مرکزی حکومت نے دیا ہے یا نہیں دیا۔ اس لیے دیا ہے کہ وہاں بھی ہماری حکومت ہے اگر خدا نخواستہ عمران خان صاحب ایک روپیہ بھی کم دیں گے تو محمود خان صاحب ہم سے لڑنا شروع کر دیں گے۔ ہم اس کی نوبت نہیں لانا چاہتے، ہم پورا حصہ دے چکے ہیں۔

جناب چیئرمین: جی سینیٹر ڈاکٹر مہر تاج روغنی صاحب۔

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغنی: شکریہ جناب چیئرمین! میرے اس سوال کا جواب علی محمد صاحب دیں گے یا وزیر صاحب دیں گے۔ Whether this is under their jurisdiction or not.

جناب چیئرمین: آپ تو کوئی بھی سوال پوچھ سکتی ہیں۔ جواب کے لیے ہم choose کر لیں گے کوئی غصہ میں fit آتا ہے۔

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغنی: میرا سوال یہ ہے کہ KP میں ایک بلڈنگ کرائے پر دیں۔ میں اپنی مثال دیتی ہوں، بلڈنگ کرائے پر دے دیں تو کہتے ہیں یہ ceiling ہے اس ceiling سے کرایہ اوپر جائے تو اس کا ٹیکس دو گنا ہو جاتا ہے۔ ٹھیک ہے میں نے agree کر دیا،

دو گنا ٹکیس دے دیا۔ جب پر اپر ٹلیکس آیا وہ اس سے بھی دگنا تھا۔ مجھے آخر میں peanut بھی نہیں بچے۔ میرا تو دل کرتا ہے اس بلڈنگ کو تیج دوں یا کیا کروں۔ پلیز مجھے اس کا جواب دے دیں کہ میں کیا کروں۔

جناب چیئرمین: جی وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور۔

جناب علی محمد خان: آپ ہماری معزز سنیٹر بھی ہیں، former Deputy Speaker بھی ہیں اور مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ میں جب پہلی مرتبہ خیر پختونخوا اسمبلی میں as a guest آیا، میں اس زمانے میں ایم این اے تھا، آپ نے وہاں پر میرا تعارف کروایا۔ کہ یہ ہمارے star performer ہیں تو پھر اس کا مجھے خمیازہ بھی چکانا پڑا۔ میں مزید کوئی ایسی بات نہیں کرنا چاہتا کہ میں آپ کی وجہ سے زیر عتاب آؤں۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو صوبے کا حصہ ہے، جو ہدایت اللہ صاحب نے پوچھا ہے وہ ہم جواب دے رہے ہیں۔ اگر آپ سمجھتی ہیں اور آپ کے پاس کوئی suggestions ہیں جس سے کوئی share بن جائے۔

جناب چیئرمین: ان کے ٹکیس کا مسئلہ حل کر دیں، خود بلا کر۔

جناب علی محمد خان: وہ پارلیمانی کمیٹی میں خان صاحب کو خود بتا سکتی ہیں۔

جناب چیئرمین: جی سنیٹر تاج حیدر صاحب۔

سنیٹر تاج حیدر: جناب والا! میں NFC کا ممبر سندھ کی طرف سے رہ چکا ہوں۔ جو direct transfers ہیں وہ بھی NFC کا حصہ ہیں۔ میں پوچھنا چاہوں گا کہ جو Hydel generation profit جو خیر پختونخوا کو ملنے ہیں کیا وہ بھی ادا کر دیئے گئے ہیں؟

جناب چیئرمین: جی وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور۔

جناب علی محمد خان: جناب والا! اصل میں What I would suggest and request the honourable Senator sahib, he can put up لیکن ان کے سوال کا جواب میں گراف کے حوالے سے دے سکتا ہوں۔ fresh question اسال نہیں ہے اس لیے میرے پاس Hydel کا ڈیٹا نہیں ہے۔ NFC Award کے حوالے سے میں آپ کو عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ pool divisible کو میئنے میں دوبار جانچا جاتا ہے کیونکہ this you know 17 تاریخ کو دوسرا end of month ہوتا ہے

اور ہر صوبے کو مہینے میں دو مرتبہ release ہوتی ہے۔ خیرپختونخوا کے حوالے سے انہوں نے پوچھا pool کا انہیں میں بتا دیتا ہوں۔ اس کے بعد انہوں نے state transfer کی انہوں نے بات کی ہے میں اس پر بات کرتا ہوں۔

جناب والا! جو direct transfers ہیں اس میں سے سوائے charges کے مرکز کچھ بھی نہیں رکھتی، مثال کے طور پر میں آپ کو بتاتا ہوں۔ جولائی 2021 میں divisible pool میں 37.817 ارب ہم نے دیا پھر اگست میں 138.153 ارب روپیہ دیا، یہ پوری لسٹ ہے۔ جو state transfers ہیں وہ جولائی میں 728.728 تھا، اگست میں 1.4 ارب تھا۔ ستمبر میں 1.799 اکتوبر میں 4.682 اور نومبر 2.680 اور کل 11.310 ابھی تک گیا ہے۔ یہ پچھلے چند مہینوں کامیں نے آپ کو ڈیڑا دیا ہے۔ یہ جو state transfers ہیں وہ ہیں جو Oil and gas کی جو royalty natural gas oil and gas میں ہے۔

excise duty ہے اس میں خیرپختونخوا، سندھ اور بلوچستان کے زیادہ تر حصے ہیں کیونکہ یہ سب چیزیں ان تین صوبوں میں آتی ہیں۔ اس میں operating charges کاٹ کے باقی سارے کا سارا direct transfer ہوتا ہے اس میں سے مرکزی حکومت اپنے پاس نہیں رکھتی۔ divisible pool میں جو بھی حصہ خیرپختونخوا بنتا ہے ان کو ہر مہینے دو tranches میں دیا جاتا ہے۔ 17 تاریخ کو اور مہینے کے آخر میں دیا جاتا ہے۔

جناب چیئرمین: جی تاج حیدر صاحب۔

سینیٹر تاج حیدر: جناب والا! یہ direct transfer ہے اسی طریقے سے Hydel بھی direct profit transfer ہے۔

جناب چیئرمین: سینیٹر ہلال الرحمن صاحب، سپلائمنٹری۔

سینیٹر ہلال الرحمن: شکریہ جناب والا! اس وقت وزیر صاحب نے فرمایا کہ فاتاکے لیے ہم نے جتنے پیسے دیئے ہیں۔ میری درخواست ہے کہ مرکزی حکومت کی طرف سے جتنے پیسے گئے ہیں AIP and IDP کی مدد میں، اگر اس کافراز ک آڈٹ AG Account سے کروایا جائے تاکہ ہاؤس کو پتا چلے کہ اس وقت پنٹا لیس ارب روپے KP حکومت میں غائب ہے۔ Audit میں آہی

نہیں رہے۔ فناٹ کے لیے یہ الیہ ہے کہ فناٹ کے پنتالیس ارب روپے غائب ہیں۔ AG کے اکاؤنٹ میں اور KP گورنمنٹ کے PND کے ریکارڈ میں پنتالیس ارب روپے کا فرق آرہا ہے۔
جناب چیئرمین: وزیر صاحب اس کونٹ کر لیں۔

سینیٹر ہلال الرحمن: میری درخواست ہے کہ اگر ہاؤس ایک direction issue کر دے کہ فرانزک آڈٹ ہو جائے تاکہ ہاؤس کو پتا چل سکے۔ یہاں پر فناٹ کے لیے ہم روتے رہے ہیں کہ فناٹ کے حالات خراب ہیں، فناٹ میں حالات برے سے برے ہوتے جا رہے ہیں۔ اس وقت جو KP حکومت نے فناٹ کے آدھے سے زیادہ پیسے 6-big میں لگادیئے، صوابی، مردان اور سوات ڈسٹرکٹ میں transfer کر دیئے۔ جناب والا! میری آپ سے گزارش ہے کہ فناٹ کے لیے فرانزک آڈٹ کروایا جائے تاکہ آپ کو پتا چلے کہ فناٹ کے ساتھ کیا ہونے جا رہا ہے۔
جناب چیئرمین: جی وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور۔

جناب علی محمد خان: جناب والا! میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو issue ہمارے معزز سینیٹر صاحب نے اٹھایا ہے یہ چونکہ انہوں نے بات کی ہے کہ 45 ارب روپے unaccountable ہیں۔ یہ ایسی بات نہیں ہے کہ آپ اس کو ادھر ادھر کر سکیں۔ اگر یہ بات صحیح ہے تو اس کو چانچا جانا چاہیے اگر صحیح نہیں ہے تو اس کی بھی تصحیح ہو جانی چاہیے۔ انہوں نے جو سوالات کئے ہیں ان کو میں recommend کروں گا، اس کو فائل کی سینیٹنگ کمیٹی میں بھیج دیں۔ وہاں پر وہ خود آپ کو اس کا جواب دے دیں گے۔

دوسرایہ ہے کہ یچھے سے ہمارے دوسرے سینیٹر صاحب نے بات کی ہے کہ فناٹ میں کوئی آگ لگ رہی ہے۔ ادھر آگ کوئی نہیں لگ رہی، فناٹ کا merger ہوا ہے اللہ تعالیٰ کے کرم سے، یہ پارلیمان کا اعزاز تھا، انہوں نے jointly close کیا تھا۔ آپ کا تعلق تحریک انصاف سے ہے، وزیر اعظم صاحب ہم سے زیادہ آپ سے reservations ہیں وزیر اعظم صاحب سے آپ directly بات کر سکتے ہیں۔ باقی وہاں کے مسائل بتدرجی حل ہوں گے وہ اچانک نہیں ہو سکتے۔ اس پر کام جاری ہے۔ ابھی حال ہی میں آپ نے دیکھا کہ سینیٹر شبلی فراز صاحب پر حملہ ہوا کسی نے یہاں پر بات کی؟ کسی نے condemn کیا؟ لتنا اللہ تعالیٰ نے کرم کیا ان کی زندگی بچی۔ پاکستان کے لیے ہم سب نے قربانیاں دینی ہیں، فناٹ کی عوام نے، قبائلی بیلٹ کی عوام نے بے انتہا

قربانیاں دی ہیں، اپنی جانوں کی قربانیاں دی ہیں۔ میں انکار نہیں کر رہا کہ وہاں پر مسائل نہیں ہیں لیکن اس طرح کا impression خداخواستہ اس طرح کی صورت حال ہے۔ آپ کا حکومتی جماعت سے تعلق ہے، آپ PM صاحب کے ساتھ بیٹھیں اور ان تک اپنی reservations پہنچا دیں۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے جی۔

(مددخلت)

جناب چیئرمین: نہیں، آپ already اس کو کمیٹی میں دیکھ رہے ہیں؟
سینیٹر ہلال الرحمن: جناب! اس کو AG, Accounts کو بھجوادیں تاکہ اس کی Audit Report House میں پیش کریں۔ جناب! آپ بھجوادیں، direction دیں۔
جناب چیئرمین: ٹھیک ہے، ہو گیا۔ تشریف رکھیں۔ جی سینیٹر مشتاق صاحب۔
سینیٹر مشتاق احمد: میرا question یہ ہے کہ 25th NFC میں فائل کے لیے NFC میں تین فیصد کا وعدہ کیا گیا تھا، گزشتہ تین سالوں سے یہ جو NFC دے رہے ہیں، کیا NFC کا تین فیصد وہ FATA کے لیے دے رہے ہیں یا نہیں دے رہے۔

دوسری بات، Article-163 (A) کے تحت صوبوں کا حصہ بنتا ہے، (A) 163 کے تحت جب آپ NFC award نہیں دیتے، ایک تو آپ یہ بتائیں آپ NFC award کیوں نہیں دے رہے؟ یہ دستوری تقاضہ ہے، constitutional requirement ہے۔ یہاں پر چیئرمین سینیٹ کی ruling موجود ہے کہ جب NFC award نہیں دیا جائے گا تو صوبوں کا حصہ ایک فیصد گزشتہ award کی نسبت automatically ہے گا، یہ چیئرمین سینیٹ جو کہ Custodian of the House of the Federation ہیں ان کی ruling موجود ہے، آپ نے تین سالوں سے NFC award نہیں دیا ہے تو کیا صوبوں کا ایک فیصد حصہ بڑھا ہے یا نہیں؟ یہ تین سوالات ہیں۔

Mr. Chairman: Yes, Honourable Minister of State for Parliamentary Affairs please.

جناب علی محمد خان: ہم نے اس کا جواب دے دیا ہے، specific specific سوال کا جواب ہے کہ خیر پختونخوا کو اس کا حصہ ملا ہے، کیا پورا ملا ہے یا کم ملا ہے ہم نے facts

کے ساتھ اس کا جواب دے دیا ہے۔ فاماً تو اب نہیں ہے، اس کو آپ details in depth erstwhile FATA چاہیں کہہ سکتے ہیں، اس کے حوالے سے آپ کو کس علاقے کو کتنا کتنا ملائے گے؟ our request is آپ کے fresh question کریں۔

جناب چیئرمین: جی سینیٹر حاجی ہدایت اللہ خان صاحب۔

سینیٹر حاجی ہدایت اللہ خان: شکریہ، جناب چیئرمین! میں نے جو سوال کیا تھا انہوں نے اس کا جواب ادھر ادھر کر دیا اور یہ بات کی کہ وزیر اعلیٰ صاحب وہاں پر بیٹھے ہیں، وہاں پر ہمارے معزز وزیر اعلیٰ صاحب پوچھیں گے۔ میں ان سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں کہ ایک دفعہ مل انصر الدین بازار میں اپنی بیوی کو مار رہا تھا تو لوگ اس کے ارد گرد اکٹھے ہو گئے، لوگوں نے کہا ملا صاحب اپنی بیوی کو گھر لے کر جاؤ، اگر مارنا ہے تو وہاں پر مارو، یہاں پر لوگ اکٹھا ہو کر تماشا کر رہے ہیں۔۔۔

جناب چیئرمین: حاجی صاحب سپلائیٹری پوچھیں۔

سینیٹر حاجی ہدایت اللہ خان: اس نے کہا کہ اگر یہ گھر میں بیٹھ جائے تو میں اس کو کیوں ماروں؟ یہ گھر میں نہیں بیٹھتی میں اس کو اس لیے مارتا ہوں۔ اگر وہ ہمارے حصے کا پوچھتا ہے، مطلب یہ ہے کہ ہم یہاں پر کوئی پوچھیں وہ تو ہمیں پتا ہوتا اور اگر چلتا ہے تو وہ سیدھا سوات چلتا، ادھر کسی بھی district میں نہیں جاتا۔ اس نے کوئی جواب نہیں دیا، کہتے ہیں ہم نے پورا دیا ہے، کدھر دیا ہے، نہیں دیا ہے، NFC کتنا دیا ہے نہیں دیا، کتنا غبن ہوا ہے، نہیں ہوا۔ میرے بھائیوں نے، مشتاق صاحب اور ہلال صاحب نے کہا کہ ہمیں جواب دے دیں، کیوں کے یہ تین سالوں سے چل رہا ہے اور اس کا کوئی صحیح جواب نہیں۔ دوسرا میر اسوال نمبر 9 ہے۔

Mr. Chairman: Question No.9 A.

*Question No. 9-A Senator Haji Hidayatullah Khan: Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state whether it is fact that some amount of NFC award out of the share of Khyber Pakhtunkhwa has not yet been released, if so, reasons for delay and tentative deadline for the release of the outstanding amount?

Minister for Finance and Revenue:

No. It is not a fact that some amount of NFC Award out of the share of Khyber Pakhtunkhwa has not yet been released. Federal Government is timely releasing full NFC share to all the Provinces.

سینئر حاجی ہدایت اللہ خان: سوال نمبر 9A یہ آگے پیچھے ہو گیا ہے، میں نے filers کے بارے میں پوچھا تھا، اس میں میری یہ تجویز ہے کہ non-filers کے حوالے سے موجودہ حکومت کیا اقدامات لے رہی ہے، اس کی تفصیل اب تک ATL پر ظاہر ہونے والے پیشہ ورروں اور رہائشی علاقوں میں کام کرنے والے جو گھر بیو استعمال کرتے ہیں، ان سے اب تک لکناضافی advance tax وصول کیا گیا ہے، یہاں پر اس کی کوئی تفصیل نہیں ہے۔

جناب چیئرمین! Income tax return forms کو اتنا پیچیدہ بنادیا گیا ہے کہ یہ عام آدمی کی سمجھ سے بالاتر ہے، عوام اس پیچیدگی کی وجہ سے filer ہونے سے کرتا تھا ہیں، میری تجویز یہ ہے کہ اس form کو سہل اور عام فہم بنایا جائے تاکہ لوگ خوشی سے tax net میں شامل ہو کر filer ہونے کی سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔

دوسری بات جناب چیئرمین! پاکستان میں کچھ districts کی tax کی ایسے ہیں جو ہر قسم کی ادائیگی سے مستثنی ہیں، بتایا جائے وہ کون کون سے districts ہیں اور ان میں کچھ districts ایسے بھی ہیں جن کو ختم کرتے وقت یعنی خصم کرتے وقت پاکستان کی حکومت نے اس پر ہر قسم کا tax ہمیشہ کے لیے مستثنی قرار دیا تھا، اب وہاں پر، خصوصاً مالاکٹ districts کے division میں کچھ لوگ حالات خراب کرنے کے لیے tax کے بارے میں شو شے چھوڑ رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔

سینئر حاجی ہدایت اللہ خان: جناب معزز وزیر صاحب، اس پر بتائیں کیوں کہ مالاکٹ division کا اپنا ہی حلقة ہے، یہ بتائیں کہ یہ کیا ہو رہا ہے اور کیا نہیں ہو رہا۔

جناب چیئرمین: وزیر مملکت صاحب، آپ نے یہ ساری recommendations کر لیں؟ note

جناب علی محمد خان: جناب والا! Note بھی کر لی ہیں اور دیکھیں ابھی سردی کا موسم ہے، اگر آپ مجھ سے ابھی پوچھیں کہ آموں کی پیداوار کتنی ہو رہی ہے تو میں کہوں گا کہ آپ صبر کریں گرمی کا موسم آنے دیں۔ آپ سوال کچھ کرتے ہیں مطلب مشرق کرتے ہیں اور اس کا جواب مغرب میں آتا ہے، دیکھیں آپ نے پہلا سوال کیا کہ آپ نے خیر پختو نخوا کو اس کا حصہ دیا؟ لکناڈیا اس کا ہم نے آپ کو figures کے ساتھ جواب دے دیا کہ اتنا دیا، پھر آپ نے مولوی صاحب کی مثال

دی، اگر آپ کی opposition reservations مولانا نصلال الرحمن صاحب سے ہیں تو آپ benches پر بیٹھے ہیں آپ آپس میں طے کر لیں۔۔۔
جناب چیئرمین: Please آپ اس کا جواب دیں۔

جناب علی محمد خان: میں تو اس کا responsible figures ہم نے آپ کو دی ہیں، میں ان کو دے دیتا ہوں، خبر پختونخوا کو July 2021 میں 38.54 ارب دیا گیا جو ان کا share تھا، August میں 39.584 share تھا، 2021 September میں 50.882 share تھا، October 2021 میں 45.303 total 220.952 5 میلیون کا چھلے آپ کو پورا بتا دیا ہے۔ انسوں نے جو دوسرا 9A نمبر سوال کیا ہے۔۔۔

جناب چیئرمین: سوال نمبر 9A ہے۔

جناب علی محمد خان: جی سوال نمبر 9A ہے، یہ 9A کے چکر میں تو ساری کہانی ہے، جو سوال تھا وہ یہ ہے کہ tax net broaden کرنے کے لیے حکومت کیا کر رہی ہے، ہم نے وہ آپ کو پورا charter دے دیا ہے، سب بتا دیا ہے کہ tax net بڑھانے کے لیے کیا کر رہے ہیں، اس میں income tax and sales specific district, Malakand and Tribal areas کے حوالے سے ہم نے آپ کو پورا بتا دیا ہے، ہم کیا کر رہے ہیں۔ اب یہ کسی fresh request کے حوالے سے پوچھنا چاہتے ہیں تو کیا اس کے لیے میں tax question کریں؟ تاکہ ہم آپ کو ان districts کا بتا دیں۔ آپ نے پوچھا حکومت نے net بڑھانے کے لیے کیا کیا؟ ہم آپ کو بتا رہے ہیں اگر اس کے حوالے سے، tax net کے حوالے سے پوچھنا ہے تو وہ بتا دیں اگر لکھا ہو سوال لا میں گے تو اس کے لیے لکھا ہو جواب ہونا چاہیے، آپ وہ سوال جمع کروائیں تاکہ اس کا جواب آئے۔

جناب چیئرمین: جناب سینیٹر کامران مرتفعی صاحب، سپلیمنٹری۔

سینیٹر کامران مرتفعی: جناب چیئرمین! میرا 9A Supplementary کے حوالے سے تمامگراس سے پہلے۔۔۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: آسان بائیں جو لوگوں کے لیے tax form پر ہیں، انہوں نے note کر لیا، جی۔

سینیٹر کامران مرتضیٰ: سینیٹر صاحب 9A پر چلے گئے میرا سوال 9 کے حوالے سے تھا، ہم بلوجستان والے ہر سال اپنے بچوں کی طرح certain amount surrender کر دیتے ہیں، ہم اس کو خرچ نہیں کر پاتے یا جان بوجھ کر ہمیں اس کو خرچ نہیں کرنے دیا جاتا اور اس کے بعد وہ amount surrender ہوتی ہے، جو amount surrender کیا اس کا کوئی حساب رکھا جاتا ہے؟ یا جب کوئی NFC award آتا ہے یا آئے گا، اگر کبھی آئے گا تو، اس کو consider کیا جائے گا اور یہ amount return کی جائے گی؟

جناب چیئرمین: جی وزیر صاحب۔

جناب علی محمد خان: Surrender amount کا تو بالکل حساب ہوتا ہے next surrendered amount جب بھی آئے گا، آپ پوچھ رہے ہیں کہ جو NFC award ہے تو وہ ان کو دی جائے گی، policy کے مطابق اگر بتی ہے، کسی کا بھی share ہے ان کو دیا جائے گا۔

جناب چیئرمین: سینیٹر مشتاق احمد صاحب۔

*Question No. 10 Senator Mushtaq Ahmed: Will the Minister for Finance and Revenue be pleased to state:

- (a) the current tax to GDP ratio in Pakistan, indicating also the increase recorded in tax to GDP ratio during the last three years (2018-2021); and
- (b) the ratio of direct and indirect taxes in Pakistan's current tax GDP?

Minister for Finance and Revenue: (a) As per FBR's tax collection FY 2020-21 the current tax to GDP ratio of FBR is 9.9 percent. The tax to GDP ratio has improved by 0.3 percent as compared to FY2019-20 as depicted in table below.

Current tax GDP (as per FBR Tax collection)

Years	FBR Tax-GDP Ratio
2018-19	10.1
2019-20	9.6
2020-21	9.9

(b) The ratio of direct and indirect taxes in current tax GDP ratio based on FBR's collection is given below;

Year	Direct Taxes	Indirect Taxes	Total
2020-21	3.6	6.3	9.9

Mr. Chairman: Any Supplementary?

سینیٹر مشتاق احمد: جناب چیئرمین! میں نے سوال پوچھا ہے tax to GDP ratio کیا ہے؟ گزشتہ تین سالوں میں اس کا record کیا ہے اور direct tax to GDP ratio میں کا تنااسب کیا ہے؟ جناب چیئرمین! بڑے عجیب و غریب قسم کی صورت حال and indirect tax کا تنااسب کیا ہے؟ جناب چیئرمین! اس جواب کی صورت میں ہمارے سامنے آئی ہے۔ یہ تو ہمیں علم ہے میشیت macro level پر ICU میں ہے اور micro level پر بھی عوام کی چیزیں مہنگائی کی وجہ سے نکل گئی ہیں لیکن جب آپ tax to GDP ratio 2018-19 میں 10 اور 2019-20 میں 9.6 and 2020-21 میں 9.9 ہے یعنی ہم گزشتہ دوسالوں سے جو tax to GDP ratio ہے وہ دو سال پہلے سے کم ہے، آپ IMF سے 105 کروڑ ڈالر لے رہے ہیں اور اس کا ایک instrument of surrender ہے آپ تین ارب ڈالر سعودی عرب سے لے رہے ہیں لیکن آپ structural reform نہیں کر رہے، tax to GDP ratio دو سال جو پہلے تھا ب وہ نہیں ہے، آپ نے کون سے structural reforms کیے

ہیں؟ آپ نے گزشتہ سوال کے جواب میں بتا دیا کہ ہم reforms کر کے net tax بڑھا رہے ہیں لیکن اس جواب میں تو آپ کا tax net نہیں بڑھا، دو سال پہلے جو tax net تھا وہ اب کم ہو گیا ہے۔

جناب چیئرمین! دوسری بات، جو بہت ظلم ہے اور اسی پر میں ایوان کی توجہ چاہتا ہوں direct taxes 3.6% in direct taxes 6.3%.....

(اس موقع پر ایوان میں مغرب کی اذان سنائی دی)

سینیٹر مشتاق احمد: جناب چیئرمین! میرا پہلا سوال تو یہ تھا کہ tax to GDP ratio آپ کا کم ہے دو سال پہلے جو تھا وہ نہیں ہے۔ تو آپ Structural Reforms کی طرف نہیں جا رہے اور مزید قرضے لے رہے ہیں جس کی وجہ سے معیشت ٹھیک نہیں ہو رہی۔ دوسری بات، کہ جو direct taxes 3.6% ہے ratio کا direct and indirect taxes 3.3% and indirect taxes 3.3% بنتا ہے اس میں اس کا الٹا ہونا چاہیے تھا۔ یعنی ہمارے غریب لوگوں کے taxes پر mafia پل رہی ہے۔ مال دار لوگ پل رہے ہیں پاکستان چل رہا ہے اور جو مال دار لوگ ہیں وہ tax نہیں دے رہے۔ Direct and indirect tax کی یہ جو change ہے اس کو relief ملے اور مال دار لوگ tax دیں؟

جناب چیئرمین: جی منشیر صاحب!

جناب علی محمد خان: کافی تفصیلی سوال ہے اور اس کا تفصیلی جواب ہی بنتا ہے | but will be very brief. With all due respect to Senator Mushtaq ہے جو 2018-19 میں 10.1 تھا 2019-20 میں 9.6 ہوا اور 20-21 میں 9.9 تو میں ان کی اطلاع کے لیے عرض کر دوں کہ پوری دنیا میں اس دوران COVID گزرا ہے اور میں نے آپ کو mask پہننے دیکھا ہے اس کا مطلب ہے آپ نے بھی اس کے effects کو محسوس کیا ہے تو آپ کو ضرور اس کو acknowledge کرنا چاہیے کہ America, UK, Germany, Japan and India ان سب ممالک کا GDP negative میں گیا۔ آپ کی اس حکومت کا that is something on touch کو during COVID 3.9%

کرنا چاہیے کہ جب دنیا کے business markets close ہو رہے تھے پاکستان میں چل رہا تھا اس لیے 3.9% کو وہاں ہم نے touch کیا۔ اب اسی figure کے sir آپ سن لیں نا آپ نے سوال کافی لمبا کیا ہے جواب آپ سن لیں کہ 9.6% پر کیوں گیا؟ آپ نے سوال کافی لمبا کیا ہے جواب آپ سن لیں کہ 9.6% پر کیوں گیا؟ آپ نے سوال کافی لمبا کیا ہے جواب آپ سن لیں کہ 10.9% tax to GDP ratio 2018-19 میں 9.6% میں تک پہنچے کیوں گیا؟ تو جناب والا یہ اس لیے گیا کہ during COVID businesses بند تھے یا بہت minimum پر چل رہے تھے اگر وہ کم انہیں رہے تھے تو آپ کو tax کدھر سے دیتے شکر کریں کے اللہ کہ کرم سے کچھ نہ کچھ چل رہا تھا۔ جیسے ہی post COVID میں آپ گئے ہیں اللہ کے کرم سے 9.6% سے 9.93% پر increase ہوا ہے۔ Business مزید کھل رہے ہیں تو آپ یہ بتائیں کہ COVID کے دوران جو business and hoteling industry اور سارا کچھ بند ہو رہا تھا چھوٹی بند ہو رہی تھی اس کے ذمہ دار تو Mr. Imran Khan نہیں ہیں۔ اس کے ذمہ دار تو جو ہیں آپ گردانیں، بیماری تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئی اور پوری دنیا میں ہے اس دوران ہمارا tax to GDP ratio کم ہوا جو ابھی pick کر رہا ہے اللہ تعالیٰ کے کرم سے اور آپ نے پوچھا income tax کا اور direct taxation کا اور figures کا بھی میں آپ کو بتا دیتا ہوں۔ آپ کی اطلاع کے لیے عرض ہے پچھلا سوال جو ہدایت صاحب کا تھا اس کا تفصیلی جواب تھا لیکن وہ کسی اور طرف پلے گئے ملکی کہانی انہوں نے شروع کر دی۔ اصل میں دیکھیں income tax جو آپ کا direct taxation ہے وہ آپ کو argue کرتے ہیں تو اس پر بات کر لیتے ہیں۔ Financial year 2018-19 میں جب ہماری حکومت آئی 2017-18 financial year میں 1536 ارب تھا income tax جو ہم collect کر رہے تھے اس وقت وہ 1536 سے بڑھ کر 1726 ہو گیا ہے۔ تو جو آپ کہہ رہے ہیں کہ direct taxation جو مال دار آدمی سے، بڑے businessman سے بڑے entrepreneur سے لینا چاہیے تو وہ 1500 ارب سے 1700 ارب تک ہم لے جا سکے ہیں۔ 200 ارب کا اس میں increase ہے

sales tax which you should appreciate. اس میں 1485 ارب کی مدد میں اضافہ ہوا ہے۔ دوسری بات یہ کہ FED کتنا تھا؟ جب Mr. Imran Khan کی حکومت آئی تو FED 213.5% تھا وہ 279.6% تک چلا گیا ہے۔ Customs duty کی حکومت آئی تو 608 ہم نے 747 تک چلی گی ہے۔ میں بتا دیتا ہوں کہ جب 2018 میں ہماری حکومت آئی تو 3843.8 Billion to be exact ہو رہا تھا recover کی حکومت میں بڑھ کر 4734.2 تک جا چکا ہے۔ اب آپ نے پوچھا ہم نے اقدامات کیا لیے ہیں؟ اقدامات کے حوالے سے تفصیلی جواب ہم آپ کو دے چکے ہیں۔ Sales tax and income tax میں ہماری حکومت نے law کیس ہیں۔ اس میں ہم نے آپ کو جو پوری detail دی ہے۔ Time نہیں ہے نہیں تو پوری detail اس میں موجود ہے کہ کس طریقے سے ہم لوگوں کو tax net میں لے کر آئے ہیں۔ اس میں punishments ہم نے بڑھائی ہیں اس میں بھلی کے بل میں 25000 کا level ہے کہ نیچے کے dealing کی ہے اگر کسی کا بل کم بھی ہے تو اُنہیں وہ ادا کرنا ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم چونکہ لوگوں کو tax net میں لا رہے ہیں تو جو tax net میں آجائے گا اس کو سہولت ملے گی جو tax net سے باہر ہو گا اس کے خلاف that is the question جس کا تفصیلی penalty measure زیادہ ہیں لیکن جواب موجود ہے اگر آپ اس بارے میں مزید پوچھنا چاہتے ہیں تو میں اس کا دوبارہ تفصیلی جواب دے دیتا ہوں۔

Mr. Chairman: Any supplementary? Senator Rukhsana Zuberi please.

ایک سینئر صاحبہ رشید خان صاحب جو PTI کے MNA ہیں House میں تشریف رکھتے ہیں۔ جناب۔ جی سینئر صاحبہ Welcome to the House.

سینئر انجینئر رخانہ زیری: شکریہ چیئر مین صاحب! Minister صاحب نے سب کچھ بتا دیا لیکن بات ہو رہی تھی indirect tax کی اور indirect tax ساری دنیا جانتی ہے کہ یہ غریب کے اوپر پڑتا ہے۔ وہ دو وقت کا کھانا بھی نہ کھائے کوئی چیز لینے جاتا ہے تو اس کو tax دینا

پڑتا ہے یہ سوال پوچھا جا رہا تھا وہ FED اور پتہ نہیں کہاں کہاں بہت اچھے orator ہیں لیکن یہاں پر specific answer چاہیے indirect tax کی وجہ سے آج جو خود کشیاں آپ دیکھ رہے ہیں۔ جس طرح problems بڑھ رہے ہیں جس طرح لوگ بھوک کاشکار ہیں۔ We need to do something and it should be done یہ نہیں کہ جیسے محمد صاحب کہہ رہے تھے۔۔۔

جناب چیئرمین صاحب: جی Minister specific آپ جواب دیں۔

سینیٹر انھینیٹر خسانہ زیری: Indirect tax کا بتائیں کیوں بڑھاتے جا رہے ہیں؟

How you want to decrease it so that people have slightly better life.

Mr. Chairman: Honourable Minister of State for Parliamentary Affairs.

جناب علی محمد خان: سر میرے خیال میں جواب دے چکا ہوں۔ میری بات لمبی ہو گئی تھی۔ Sir direct taxation has increased میں نے آپ کو دیے ہیں، میں دوبارہ آپ کو بتا دیتا ہوں کہ ہم نے اس کو کتنا increase کیا ہے۔ 2018 میں جب ہماری حکومت آئی 1536 ارب ہم direct taxation میں لے رہے تھے، وہ بڑھ کر 1726 تک جا چکی ہے۔ ہماری حکومت اس میں 200 ارب کا اضافہ کر چکی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ sales tax کی میں نے بات کی کہ 1485 سے 1981 تک ہم لے جا چکے ہیں۔ 3843 tax collection ہماری Collectively ہم اس کو 47.34% تھی جس میں سے ہم اس کو بڑھا کچکے ہیں۔ اب انہوں نے پوچھا ہے کہ increase کو direct taxation کو کرنے کے لیے آپ کیا کر رہے ہیں۔ ہم عموم کو tax net میں لارہے ہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ خیرات دینے والی قوم ہیں۔ لیکن taxation کے معاملہ میں ہم بہت weak ہیں۔ عوام کا ماضی میں State کے اداروں پر اعتماد نہیں تھا اور اب بہر حال اس میں جو important measures ہم نے لئے ہیں وہ direct taxation increase کرنے کے لئے ہیں۔ میں آپ کی اس بات سے agree کرتا ہوں اور ہماری جماعت جب ہم opposition میں تھے تو توب بھی ہم indirect taxation کے خلاف تھے۔ کیوں کہ اگر ایک آدمی اتنا نہیں کمارہ

میں آپ کو ایک example دے دیتا ہوں۔ ایک آدمی ہے جو 6 or 7 کروڑ روپے کی Mercedes Benz چلا رہا ہے، دوسرا سے آدمی بیچارے کے پاس 25000 سے 30000 ٹلوائے motorcycle ہے لیکن اس میں جب وہ petrol ٹلوائے گا تو اس کو بھی اتنے ہی پیسے دینے پڑیں گے جتنے وہ Mercedes Benz والے کو دینے ہیں تو یہ اب ایک بڑا ظلم ہے کہ اس بیچارے کی کمائی میں 15000 یا 20000 ہو گی وہ مہینے میں پانچ کروڑ کی بچت کر رہا ہو گا ان چیزوں سے ہم نے نکانا ہے۔ اس کے لئے ہماری حکومت نے steps لئے ہیں وہ میں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ ایک تو ہم active tax payer list کرنے کے لیے نادر ہم نے allow کیا ہے اور نادر نے اس حوالے سے کام کیا ہے وہ اس کی information sharing income withholding tax کے ساتھ مسلک کر دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ FBR and tax department کرننا پڑے گا اور اس میں 75000 یا اب چیز ایسی ہے جس میں دیکھیں پہلے جو 75000 سے 75000 کو ہم pay کرنے کے لئے ہیں کہ اگر 25000 تک بھی آپ کابل آئے گا آپ کو ہم چلا کر گرم کر رہا ہے تو ہم نے یہاں میں شامل ہو جائے گی۔ فرض کریں اگر گریوں میں کوئی AC's چلا رہا ہے اور سر دیوں میں heater چلا رہا ہے۔ ایک عام آدمی جس کے پاس سر دیوں میں کھانا پکانے کے لئے گیس میسر نہیں ہے دوسرا طرف ایک آدمی ہے جو سر دیوں میں heater چلا کر گرم کر رہا ہے تو ہم نے ہم کرنے کے لیے line draw کرنی ہے کہ جو ان utilities کو use کر رہا ہے اس کو تھوڑا زیادہ tax دینا پڑے۔ ہم یہ نہیں کہہ رہے کہ آپ heaters نہ جلائیں۔ آپ heaters چلائیں، کھانا پکانے کے لیے بھی چولہا جلائیں۔ آپ اگر کھانا پکانے کے علاوہ گرم کر رہا ہے اس کو تھوڑا زیادہ tax دینا پڑے۔ ہم یہ نہیں کہہ رہے کہ آپ relief measures سے زیادہ لوگوں کو سزا کے ذریعہ نہیں، encourage کریں، incentives کی کوشش کر رہے ہیں کہ اگر آپ زیادہ tax دیں گے تو آپ کو relief چیزیں ڈالیں۔ اس کے ساتھ ہم نے 2001 Tax Ordinance میں تھوڑی سی penal ٹالی ملے گا۔

ہیں کہ اگر کوئی income tax concealment کرتا ہے تو اس کو سزا دینا پڑے گی۔ pharmaceuticals, Advance tax 23G and 236H poultry, animals feed, edible oil, ghee, battery, tyres, varnishes, chemicals, cosmetics and IT equipments اب اس میں بہت سے چھوٹے بڑے industrialists and businessmen ہیں ان کو tax net میں لانے کے لیے ہم نے اقدامات لیے ہیں۔ (SME) Small tax regime میں لانے کے لیے اقدامات لیے ہیں۔ یہ ایسے اقدامات ہیں جس سے direct taxation کو tax net sector میں آتے جائیں گے۔ اس کا ثبوت میں نے آپ کو دے دیا ہے کہ ہماری چھپلی تین، ساڑھے تین سالہ کارکردگی میں ہم نے آپ کو 3800 total tax revenue collection جس پر میاں صاحب کی حکومت چھوڑ کر گئی تھی، خان صاحب کی حکومت میں وہ 4700 ارب تک پہنچی، میں round figures میں 3800 کے اہلا کر 4700 ارب تک ہم لے جا چکے ہیں۔ Direct taxation میاں صاحب کے دور میں جو آخری ماہ کی 1536 ارب تھی جواب 1726 ارب تک پہنچ گئی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آرہی ہے اور مزید بھی آئے گی۔ بہت شکریہ۔

Mr. Chairman: Question hour is over. Leave applications.

Leave of Absence

جناب چیئرمین: سینیٹر مصدق مسعود ملک صاحب بعض خجی مصروفیات کی بنابر گزشته 315 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 8 اور 15 نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے تھے۔ اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر دلاور خان صاحب یروں ملک ہونے کی بنابر گزشته 315 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 5 تا 16 نومبر اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے تھے اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر سعدیہ عباسی صاحبہ بعض نجی مصروفیات کی بنابر گزشنا 315 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 19 نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکی تھیں اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر گردیپ سنگھ صاحب بعض نجی مصروفیات کی بنابر گزشنا 315 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 12 اور 19 نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر سیف اللہ سرور نیازی صاحب بعض نجی مصروفیات کی بنابر گزشنا 315 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 16 نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر سید ایزدی صاحبہ بعض نجی مصروفیات کی بنابر گزشنا 315 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 15 اور 8 نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکی تھیں اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر احمد خان صاحب نے بعض نجی مصروفیات کی بناء پر آج مورخہ 22 دسمبر کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر مشاہد حسین سید صاحب نے پیر ون ملک ہونے کی بناء پر مورخہ 22 تا 24 دسمبر کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: وفاقی وزیر برائے میں الصوابی رابطہ ڈاکٹر فہمیدہ مرزا صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وہ پرون ملک ہونے کی وجہ سے مورخہ 22 ستمبر تا 7 جنوری اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں گی۔

Order No. 3, Senator Faisal Javed, Chairman, Standing Committee on Information and Broadcasting please move Order No. 3.

Presentation of report of the Standing Committee on Information and Broadcasting regarding a seminar for young media professionals from Pakistan

سینیٹر فیصل جاوید: جناب چیئرمین! پہلے تو میں آپ کا بہت شکریہ ادا کروں گا کہ یہ جو ہے اس initiative کے حوالے سے آپ نے بھرپور راہنمائی کی، support کیا۔ ساتھ ہی میں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ مرزا آفریدی کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے بھی اس میں بھرپور معاونت کی۔ ساتھ ہی میں Chinese Government of China اور Embassy in Pakistan and Ministry of Commerce of China report کا national radio ہے ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ تمام details اس میں ہیں کہ کس طرح سے یہاں پر young media professionals کو understanding China, their national conditions, media policy exchange between Pakistan and China. Innovation construction of smart news, and development of news, OTT radio and TV and over the top business ہے اس حوالے سے training کو کہ جو کہ ہے اس حوالے سے operations کے حوالے سے تھی،

Film production and content innovation.

I would like to present the special report of the Committee on the seminar for young media professionals from Pakistan organized by the combined efforts of Senate Standing Committee on Information and Broadcasting and Chinese Embassy in Pakistan.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No. 4, Senator Humayun Mohmand, Chairman, Standing Committee on National Health Services, Regulations and Coordination please move Order No. 4.

Presentation of report of the Standing Committee on National Health Services, Regulations and Coordination regarding the Transplantation of Human Organs and Tissues (Amendment) Bill

Senator Mohammad Humayun Mohmand: مم۔ ار جن الرجیم I, Chairman, Standing Committee on National Health Services, Regulations and Coordination present report of the Committee on the Bill further to amend the Transplantation of Human Organs and Tissues Act, 2010 [The Transplantation of Human Organs and Tissues (Amendment) Bill, 2021], introduced by Senators Sana Jamali and Seemee Ezdi on 27th September, 2021.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No. 5, Senator Muhammad Qasim, Chairman Standing Committee on Railways, on his behalf Senator Dost Muhammad Khan, please move Order No. 5.

Presentation of report of the Standing Committee on Railways regarding non-inclusion of Balochistan province in ML-1 project

Senator Dost Muhammad Khan: I, on behalf of Chairman, Standing Committee on Railways, present report of the Committee on the subject matter of starred question No. 17, asked by Senator Danesh Kumar on 14th July, 2021, regarding non-inclusion of Balochistan province in ML-1 project, reasons there of and the steps

to be taken by the Government to improve Railway service in Balochistan.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No. 6, Senator Musadik Masood Malik, Chairman Standing Committee on Water Resources, please move Order No.6.

**Presentation of report of the Standing Committee on
Water Resources regarding details/table of
underground water level in every district of Balochistan
and Khyber Pakhtunkhwa**

سینئر مصدق مسعود ملک: سینئر فیصل جاوید صاحب نے بہت سے لوگوں کا شکریہ ادا کیا چونکہ میں ان کی اکثر تقلید کرتا ہوں تو میرا بھی جی چاہا کہ شکریہ ادا کروں مگر میں صرف آپ ہی کا شکریہ ادا کر سکتا ہوں کیونکہ جو ناگفتہ بہہ حالت اس روپورٹ میں پانی کے حوالے سے سامنے آئی ہے بالخصوص بلوچستان میں جو پانی کی حالت زار ہے اس پر کسی کا بھی پچھتر سال کے بعد شکریہ ادا نہیں کیا جاسکتا۔ وہاں پر بڑی افسوسناک situation ہے۔ ہم سب کو مل کر اس پر کام کرنا چاہیے اور اس کے حالات بہتر کرنے چاہیں۔

I, Chairman, Standing Committee on Water Resources, present report of the Committee on the subject matter of starred question No. 3, asked by Senator Fida Muhammad on 13th July, 2021, regarding details/table of underground water level in every district of Balochistan and Khyber Pakhtunkhwa during the last ten years, ascertainment of decrease in water level in the whole country and the steps taken by the Government to cope with the issue.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No.7, Senator Muhammad Talha Mehmood, Chairman, Standing Committee on Finance, Revenue and Economic

Affairs, on his behalf Senator Saleem Mandviwala please move Order No. 7.

Senator Saleem Mandviwala: I was not informed Mr. Chairman but anyway I will present it.

جناب چیئرمین: چلیں کوئی نہیں آپ نے layا ہی کرنا ہے۔ Order No.7 ہے۔

Presentation of report of the Standing Committee on Finance, Revenue and Economic Affairs regarding [The Tax Laws (Third Amendment) Bill, 2021]

Senator Saleem Mandviwala: I, on behalf of Chairman, Standing Committee on Finance, Revenue and Economic Affairs, present report of the Committee on the Money Bill further to amend certain tax laws [The Tax Laws (Third Amendment) Bill, 2021].

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No. 8, Senator Muhammad Talha Mehmood, Chairman, Standing Committee on Finance, Revenue and Economic Affairs on his behalf Senator Saleem Mandviwala please move Order No. 8.

Consideration and adoption of the report of the Senate Standing Committee on Finance, Revenue and Economics Affairs regarding [The Tax Laws (Third Amendment) Bill, 2021].

Senator Saleem Mandviwala: I, on behalf of Chairman, Standing Committee on Finance, Revenue and Economic Affairs, move that the recommendations on the Money Bill further to amend certain tax laws [The Tax Laws (Third Amendment) Bill, 2021], as reported by the Standing Committee, be considered and adopted.

Mr. Chairman: It has been moved that the recommendations on the Money Bill further to amend

certain tax laws [The Tax Laws (Third Amendment) Bill, 2021], as reported by the Standing Committee, be considered and adopted.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The motion is carried and the recommendations stands adopted. The House is informed that the recommendations are already transmitted to the National Assembly from the Chamber of the Chairman in terms of Sub-rule 8A of Rule 130 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 2012. Order No.9, Mr. Shaukat Fayaz Ahmed Tarin, Adviser to the Prime Minister on Finance and Revenue on his behalf Ali Muhammad Khan, please move Order No.9.

**Laying of the Report of State Bank of Pakistan for
Financial Year 2020-21**

Mr. Ali Muhammad Khan: Thank you, Mr. Chairman! I, on behalf of Mr. Shaukat Fayaz Ahmed Tarin, Adviser to the Prime Minister on Finance and Revenue and Senator-elect, lay before the Senate the Annual Report for the financial year 2020-21 of the Board of Directors of the State Bank of Pakistan on the state of Pakistan's Economy along with statistical supplement as required under section 9A (2) of the State Bank of Pakistan Act, 1956.

Mr. Chairman: The report stands laid. We now move onto Order. No. 10. Order No. 10 stands in the name of Mr. Muhammad Ayub Afridi, Senator-retired and Adviser to the Prime Minister on Overseas Pakistanis and Human Resource Development, please move Order. No.10.

Mr. Muhammad Ayub Afridi: Thank you, Mr. Chairman! ...

جناب چیئرمین: آپ کے لئے thank you کہہ رہے ہیں یا
جسے بننے کے لئے؟ Adviser

Laying of the 41 Instruments of International Labour Organization (ILO)

Mr. Muhammad Ayub Afridi: No, Sir, I just said thank you because you gave me time. I, Muhammad Ayub Afridi, Adviser to the Prime Minister on Overseas Pakistanis and Human Resource Development want to lay before the Senate 41 Instruments (14 Conventions, 4 Protocols and 23 Recommendations) of the International Labour Organization (ILO), as required by Article 19 of the ILO Constitution for information.

Mr. Chairman: The document stands laid. We now move onto Order. No. 11. Order. No. 11 relates to the discussion on the following motion moved by Mr. Zaheer-ud-Din Babar Awan, Adviser to the Prime Minister on Parliamentary Affairs on 1st October, 2021:-

“This House expresses its deep gratitude to the President of Pakistan for his address to both the Houses assembled together on 13th September, 2021.”

جناب چیئرمین: جی اس پر کوئی بات کرنا چاہتا ہے؟ کوئی نہیں ہے۔ جی سینیٹر میاں رضا ربانی، please speak on a point of public importance. سینیٹر بہرہ مند خان تنگی صاحب آپ بیٹھ جائیں کیونکہ میں نے floor سینیٹر میاں رضا ربانی کو دیا ہے۔

Point of Order raised by Senator Mian Raza Rabbani regarding Lesser Role of Parliament on National Issues and Concern of Parliamentarians on Money Bill

سینئر میاں رضا ربانی: شکریہ، جناب چنیر میں! یہ ایک عجیب صورتحال ہے کہ پارلیمان ملتی ہے، بیٹھتی ہے اور پھر برخاست ہوتی ہے۔ کوئی meaningful discussion or meaningful policy statement نہ پارلیمان میں پیش کیا جاتا ہے اور نہ ہی ان سے اسے آگاہ کیا جاتا ہے۔ جب TLP کے ساتھ agreement ہوا تو یہ کہا گیا کہ اگلے دس دنوں کے اندر اس agreement کی تفصیلات پاکستان کے عوام کے سامنے آجائیں گی۔ آج کتنی دن گزر گئے لیکن TLP کے ساتھ agreement کی تفصیلات نہ پارلیمان کے سامنے آئی ہیں اور نہ عوام کے سامنے۔ اسی طرح جب TTP کے ساتھ agreement ہوا تو پھر بعد میں اس نتیجے میں ہوا تو تب بھی پارلیمان کو confidence میں نہیں لیا گیا۔ پارلیمان سے باہر اس پر بات ہوئی۔ جب پارلیمان میں اس کے متعلق پوچھا گیا تو حکومت نے کہا کہ چونکہ ابھی تک talks final ceasefire ہوئی ہیں اور اس وقت ceasefire ہے لہذا یہ مناسب نہیں ہے کہ پارلیمان کے TTP کے دوران camera session کی طرف سے ceasefire violations ہوتی رہیں۔ پاکستان کی مسلح افواج اور پاکستان کی security forces کے لوگ شہادت قبول کرتے رہے لیکن آج دن تک پارلیمان اور اس کے ساتھ ساتھ پاکستان کے عوام مکمل طور پر ان negotiations and agreement کے حوالے سے مکمل تاریکی میں ہیں کہ ان کا کیا ہوا۔

جناب! ابھی ہم انہی باتوں کا رو نارور ہے تھے کہ آج کے اخبارات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ غالباً کل کی کابینہ میٹنگ میں جو mini-budget ہوا، اسے موخر کر دیا گیا ہے۔ ایک بار پھر حکومت IMF کے ساتھ یہ بات طے کرنا چاہ رہی ہے کہ بجائے legislation کے، اس bill کو ordinance کے ذریعے نافذ کر دیا جائے۔ IMF کے ساتھ جو document of financial surrender sign ہوا، اس کی details آج دن تک پارلیمان اور پاکستان کے عوام کو نہیں بتائی گئی ہیں۔ اس کا fallout گیس، بجلی اور تیل کی قیمتوں میں اضافے اور overall inflation میں اضافے کی صورت میں سامنے آ رہا ہے لیکن اس

آج تک ہمارے سامنے نہیں آئی ہیں۔ جو سب سے زیادہ خطرناک بات ہے، جسے details کے ذریعے نافذ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، وہ ordinance State Bank of Pakistan کی autonomy کے متعلق جو بل ہے، اس میں تمیم کی بات ہے۔ If that is allowed to be done and let me say that I have no confidence in the Presidency because it only signs on the dotted lines، IMF نے تیار کر کے حکومت کو دیا ہے تو اس سے پاکستان کی حکومت اور پاکستان کی پارلیمان کی jurisdiction سے باہر نکل جائے گا and State Bank will only be answerable to the national and IMF. پارلیمان کو اس مقام پر لا کر کھڑا کر دیا گیا ہے کہ چاہے وہ national economic strategic importance ہوں یا decisions ہوں، پارلیمان میں ان کے متعلق فیصلہ کرنا تودور کی بات، اسے اس قابل بھی نہیں سمجھا گیا یا چھوڑا گیا کہ ان سے آگاہ رکھا جائے۔

جناب! میں اپوزیشن کی طرف سے یہ بات واضح طور پر کہہ رہا ہوں کہ mini-budget کی IMF کی budget کی کو ادا کر رہا ہے، ہم پارلیمان میں اس کا مقابلہ کریں گے اور اسی طرح جو autonomy State Bank of Pakistan کو دینے کا بل ہے جو ایک total sellout ہو گا، اس کا بھی ہم پارلیمان میں ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔ میں آپ کے توسط سے حکومت سے صرف اتنا عرض کرنا چاہوں گا کہ اگر وہ ordinance کی صورت میں بل لانا چاہ رہے ہیں تو وہ Article 77 of the Constitution کو اپنے ذہن میں رکھیں

and Article 77 states that:

"No tax shall be levied for the purposes of the Federation except by or under the authority of Act of [Majlis-e-Shoora (Parliament)]."

Thank you.

Mr. Chairman: Thank you. Yes, Leader of the House.

Senator Dr. Shahzad Waseem, Leader of the House

سینیٹر ڈاکٹر شہزاد وسیم: (فائدے ایوان) جناب چیئرمین! میرے ایک معزز ممبر سینیٹر میاں رضا
ربانی صاحب نے ابھی کچھ points اس ایوان میں اٹھائے میں صرف اس کا to the point Mini Budget کے حوالے سے کی، یہ ایک
جواب دینا چاہوں گا۔ پہلی بات، انہوں نے senior parliamentarian ہیں اور انہیں معلوم ہے کہ جب بھی کوئی Bill لایا جاتا ہے
تو پہلے Cabinet میں اس Bill کی approval دی جاتی ہے اور اس کے بعد وہاں سے آگے چلتا
ہے۔ انہوں نے کچھ خدشات کا اظہار کیا کہ شاید Ordinance کی صورت میں Money Bill
کو لایا جا رہا ہے۔ سینیٹر میاں رضا ربانی صاحب ہمیں Ordinance سے کچھ زیادہ ہی خائف نظر آ
رہے ہیں۔ جب Parliament in session ہو تو Ordinance نہیں لایا جاسکتا اور اس
وقت دونوں ایوان in session ہیں اور Senate کا یہ Session ایک لمبے عرصے کے لیے
آگے چلنے جا رہا ہے تو فاضل ممبر ان حالات میں Ordinance لانے کی بات کیسے کر رہے
ہیں۔ جناب! جب ہم اس ایوان میں کوئی بات کریں تو وہ کسی ٹھوس بنیاد پر کرنی چاہیے کل ہی
discuss کی Money Bill agenda meeting پر تھا لیکن Cabinet کی ہے اور یہ نہیں ہو سکتا کہ بغیر بحث کے کوئی چیز آگے چلے۔

جناب! اسی طرح سے State Bank of Pakistan کے حوالے سے بات کی گئی۔ میری ان سے گزارش ہے کہ آپ ہمیں بتائیں کہ State Bank of Pakistan کے حوالے سے جو قانون ہے کیا آپ نے اس کا کوئی document دیکھا ہے؟ اس قانون میں ایسی کیا چیز ہے جو آپ کے خیال میں غیر مناسب ہے۔ So let the document come. جب ہمارے سامنے آئے گا تو پھر اس پر ایک substantive بات کی جاسکتی ہے۔ اگر IMF اس وقت ہم مفروضات پر بات کریں گے تو یہ ایک غیر مناسب بات ہو گی۔ یہ حکومت IMF programme میں کیوں گئی؟ میں اس لمبی بحث میں نہیں جانا چاہتا یہ بات سب کوپتہ ہے کہ ہماری حکومت کو کن حالات کی وجہ سے IMF programme میں جانا پڑا۔ کیا پاکستان پہلی

دفعہ IMF programme میں گیا؟ جی، بالکل نہیں۔ اس سے پہلے آپ کی تھیں اور کتنی دفعہ آپ لوگ Governments IMF programme میں گئے۔

جناب! تیسری بات، ہمیں یہ بات بھی سمجھنی چاہیے کہ دنیا کا جو مالیاتی نظام ہے اس میں سیاسی issues بھی ہوتے ہیں اور حکومت پاکستان اپنی پوری کوشش کر رہی ہے کہ ہم IMF programme میں رہتے ہوئے بھی ہم اس طریقے سے آگے بڑھیں کہ ہماری عوام کو کم سے کم بوجھ برداشت کرنا پڑے۔ سابقہ ادوار میں اس ملک کو جن قرضوں کی دلدل میں دھکیلا گیا تھا تو موجودہ حکومت اس سے نکلنے کی بھروسہ کوشش کر رہی ہے۔ میں اس ایوان میں figures پر بات کروں گا اور کسی مفروضے پر بات نہیں کروں گا۔

Mr. Chairman: No cross talks please. Leader of the House, please continue.

سینیٹر ڈاکٹر شہزاد و سیم: جی، کوئی بات نہیں۔ انہیں آوازیں لگانے دیں۔ دیکھیں ان پانچ سالوں میں ہماری حکومت نے return 55 billion dollars کرنے ہیں۔ تین سالوں میں 29 billion dollars return کیے جا چکے ہیں۔ PML-N کے پانچ سالوں میں صرف 27 billion dollars return کیے گئے تھے۔ ہماری حکومت تین سالوں میں 29 billion dollars return کر دیتی ہے۔ یہ تمام قرضے آپ کے دور حکومت میں لیے گئے تھے۔ ہماری حکومت اس مالی سال میں 12.2 billion dollars واپس کر رہی ہے اور اگلے مالی سال میں ہم 55 billion dollars return کریں گے اور اس طرح ہم اپنے پانچ سالہ دور اقتدار میں واپس کریں گے۔ سوال تو آپ سے بنتا ہے کہ یہ آپ کے دور حکومت میں لیے گئے قرضہ جات تھے اور یہ تھی آپ کی financial management جس کی وجہ سے ملک ان حالات میں گیا۔ میں ایک مرتبہ پھر یہ بات اس ایوان میں کہنا چاہوں گا کہ تمام تر مشکلات کے باوجود ہماری حکومت کی کوشش ہے کہ عام آدمی پر کم سے کم بوجھ ڈالا جائے۔ بہت بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: سینیٹر بہرہ مند خان تسلی۔

**Point of Public Importance raised by Senator
Bahramand Khan Tangi regarding non issuance of visa
to the Medical Students by the Chinese Government**

سینئر بہرہ مند خان تنگی: شکریہ، جناب! COVID 19 کی وجہ سے پاکستان کے جتنے بھی fields کی engineering and medical science students میں زیر تعلیم تھے وہ تمام China میں students last year واپس آگئے تھے۔ پاکستان میں تقریباً 6000 medical students موجود ہیں اور China نے ان تمام تر students کی اجازت بھی دے رکھی ہے۔ اگر ان تمام طالب علموں کو online classes کے بعد جب China سے medical degree ملے گی تو ان تمام online classes کی justification PMC accept کی degrees نہیں کرے گا۔ اس میں کی medical classes theoretically practical ہے کہ کیونکہ اس میں اس میں بھی نہیں ہیں جس کی وجہ سے ہم اس degree کو accept کر سکتے۔ جناب! Minister of Health and Leader of the House اس پر ایک moral and professional responsibility نہیں ہے کہ وہ Chinese Government study students کو bat کریں تاکہ ان تمام Chinese Government study permission مل سکے۔ اگر visa 6000 students کو جاری نہیں کرے گی تو ہمارے تقریباً visas کے پانچ سال ضائع ہو جائیں گے۔ Chinese Government کی visa issuance کی وجہ سے یہ تمام student travel کر سکیں گے اور ان کے بے شک ایک یا دو سال تو ضائع ہو جائیں گے لیکن ان کو degree مل جائے گی اور وہ تمام students واپس پاکستان آ کر ڈاکٹر بن سکیں گے اور PMC بھی انہیں accept کرے گا۔ جناب چیئرمین! میرے ان issues کو آپ refer کر دیں تاکہ وہاں اس پر بات ہو سکے اور مسئلہ کا حل نکل سکے۔

جناب چیئرمین: اس کا کمیٹی سے کوئی تعلق نہیں بنتا ہم اس کو Foreign Office کے ساتھ take up کر لیں گے۔ اس میں ایک اور ملک involve ہے جی۔

سینیٹر بہرہ مند خان تنگی: جی بالکل ٹھیک ہے۔

جناب چیئرمین: جی۔ بہت شکریہ۔ جی، سینیٹر محمد طاہر بنجو صاحب۔

**Point of Public Importance raised by Senator
Muhammad Tahir Bizinjo regarding the grievances and
issues of Balochistan**

سینیٹر محمد طاہر بنجو: جناب! یہ ایک اچھی بات ہے کہ Islamabad has done 60% of the well to organize the OIC meeting. اجلاس کو بتایا گیا کہ افغانستان ہمارا ہمسایہ population is facing hunger in Afghanistan. ملک ہے اور ہمیں اس ضمن میں انہیں معاشی بدحالی سے، بھوک اور یماری سے نجات حاصل کرنے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ لیکن ایک ہی وقت میں ہمیں اپنے ملک میں بھی مفسی اور غربت کو ہر گز نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ جناب چیئرمین! آپ کا صوبہ بلوچستان جو کہ سونے اور چاندی کی قدر تی دوست سے مالا مال ہے اور وہاں کے عوام کی تقریباً 60% آبادی فاقہ کشی کا شکار ہے، مفسی کا شکار ہیں، بھوک کا شکار ہیں اور ہم اس بات سے یہ اندازہ باسانی لگاسکتے ہیں کہ بلوچستان کے وسائل کو کتنی بے دردی سے لوٹا جا رہا ہے۔ میں اسلام آباد کو متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو گواہر میں ایک تاریخی مظاہرہ اور دھرنا ہوا یہ اس بات کی تشاں دی کرتی ہے کہ بلوچستان کے عوام اپنے ساتھ ہونے والے ظلم اور زیادتی سے تنگ آچکے ہیں۔ اگر بلوچستان کے عوام کے grievances and issues کو address نہیں کیا گیا اور حل کرنے کی کوشش نہیں کی گئی تو پھر اس دن سے ڈریں کہ تنگ آمد بچگ آمد والی کیفیت پیدا ہو جائے۔ جناب چیئرمین! میں اس بات کو دھرا تا ہوں کہ آپ نے بہت اچھا کام کیا اور افغانستان کے ضمن میں OIC کی meeting کا انعقاد کیا لیکن آپ مجھے یہ بتائیں کہ آپ افغانستان کے مسئلے کے حوالے سے اپنے پارلیمنٹ کے اجلاس کو بلا نے سے کیوں پس و پیش کا مظاہرہ کرتے ہیں، اس میں کیا راز ہے، کیا خوف ہے، ہم بارہا یہ مطالبہ کرتے رہے ہیں اور آج میں پھر یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ افغانستان کے مسئلے پر فوری طور پر پارلیمنٹ کے اجلاس طلب کریں۔ بصورت دیگر پارلیمنٹ سے باہر آپ جس سے بھی معاہدے کریں گے وہ کم از کم اپوزیشن کو قابل قبول نہیں ہوں گے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: سینیٹر نیش کمار صاحب۔

Point of Public Importance raised by Senator Danesh Kumar regarding maintenance of PEP Account for Parliamentarians by SBP

سینیٹر دنیش نکار: جناب چیرمن! آپ custodian of House ہیں۔ میں آپ کے سامنے ایک نہایت ہی اہم اکشاف کرنے جا رہا ہوں۔ اسٹیٹ بnk نے اور سیاسی لوگوں کو بدنام کرنے اور اچھوت بنانے کے ایک اکاؤنٹ رکھا ہے جسے PEP کہتے ہیں، Politically Exposed Person۔ آپ یقین جانیں میرے دل خون کے آنسو روتا ہے۔ میں جب ایک businessman تھا تو میرے لیے کوئی پابندی نہیں تھی، اب میں چاہتا ہوں کہ میرا بnk میں اکاؤنٹ کھلے اور میں اپنی شفاف طریقے سے کروں مگر اس میں State Bank of Pakistan کا وٹ ہے۔ میرے دوست احباب بنتوں میں ہیں، میں جب ان کے پاس اپنا اکاؤنٹ کھلوانے گیا تو انہوں نے کہا آپ مہربانی کر کے اپنے نام سے نہیں کسی اور کے نام سے اکاؤنٹ کھلوائیں کیونکہ State Bank نے parliamentarians کے اکاؤنٹ کھلوانے پر کافی hurdles رکھے ہوئے ہیں۔ پوری دنیا میں PEP accounts ہوتے ہیں لیکن وہاں پر politician کو سہولت دی جاتی ہے۔ مگر ہمیں وہاں پر خوار کیا جا رہا ہے اور politician کے لیے PEP account کو پاپ اکاؤنٹ بنادیا گیا ہے۔ ہم سب کا یہ فرض بتاتے ہیں کہ اس پر action یا جائے اور باقاعدہ طور پر State Bank کے گورنر کو بلایا جائے اور ان سے پوچھا جائے کہ politicians کے ساتھ ایسا رویہ کیوں روکھا جا رہا ہے۔ شکریہ۔

جناب چیرمن: سینیٹر دنیش نکار صاحب نے برا اہم مسئلہ اٹھایا ہے۔ اسے سینیٹ کو Standing Committee Finance کو refer کر دیتے ہیں تاکہ وہاں پر اسے take up کیا جائے اور Governor State Bank کو بلاجائے۔

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہرتاج روغنی صاحبہ۔

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہرتاج روغنی: سینیٹر بہرہ مند خان تنگی صاحب موجود نہیں ہیں میں ان کے سوال کو argument کر کے -----

جناب چیرمن: میئم! یہ question hour نہیں ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔

Point of Public Importance raised by Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghani regarding question raised by Senator Bahramand Khan Tangi

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغنی: جناب چیرمین! تنگی صاحب کا سوال بہت ہی valid ہے۔ میرا nephew half PhD سے China چھوڑ کر آیا ہوا ہے۔ آپ نے اس کی میٹی کو refer کیا یا نہیں، I didn't get that. جناب چیرمین: کسی میٹی کو refer نہیں کیا گیا ہے۔ ایک اور ملک ہے۔ میں نے ہم Foreign Office سے take up کر لیتے ہیں۔

Point of Public Importance raised by Senator Prof. Dr. Mehr Taj Roghani regarding non-E tag vehicles crossing through E-Tag lines on motorway

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغنی: جناب چیرمین! میرا ایک بہت ہی important issue ہے۔ جب ہم ٹول پلازہ cross کرتے ہیں تو E-Tag and non E-Tag والے ایک ہی راستے سے cross کرتے ہیں۔ آج کل میرا اپشاور اور اسلام آباد کا commute بہت زیادہ ہے، میرا husband میرے پاس ہوتا ہے، وہ tube feeding پر ہے، ان کی diet ایک ایک گھنٹے لیٹ ہو جاتی ہے۔ don't know who is responsible، اجنبیں E-Tag جاری کیا گیا ہے وہ اس لائن سے جائیں اور جنبیں E-Tag جاری نہیں کیا گیا وہ دوسری لائن سے جائیں۔

جناب چیرمین: ٹھیک ہے اسے میٹی میں صحیح ہیں۔

سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغنی: اس میٹی میں مجھے بھی بلا جائے۔

جناب چیرمین: ٹھیک ہے آپ کو بھی بلا جائے گا۔ سینیٹر محمد اکرم صاحب۔

Point of Public Importance raised by Senator Muhammad Akram regarding law and Order and economic issues of Balochistan

سینیٹر محمد اکرم: جناب چیئرمین! ہمارے ہاں اتنے گھمیسر مسائل ہیں کہ ہم نے وفاق فو قما اس پر اظہار خیال کیا ہے۔ جب تک ہزاروں کی تعداد میں لوگ سڑکوں پر نہ آئیں تب تک ان کے مسائل پر کوئی دھیان نہیں دیتا۔ گوادر کی آبادی اتنی زیادہ نہیں ہے لیکن وہاں پر کفن بردار مردوخواتین نے بچوں کے ساتھ بہت بڑا جلوس نکالا، اس میں کوئی پارٹی involve نہیں تھی، عام عوام شامل تھے، وہ اپنے مسائل کے حل کے لیے نکلے تھے، انہوں نے 31 دنوں تک وہاں پر دھرنا دیا۔ ہم نے سینیٹر میں travel, border trade کی گفتگو کی ہے۔ اگر ہم پاکستان کے دوسرے علاقوں کی طرف جائیں تو اسلام آباد میں پارلیمنٹ کے سامنے ملازمین کی روز سراپا احتجاج رہے، آخر میں ان کے ساتھ مذاکرات کیے گئے۔

جناب چیئرمین! ملک میں مہنگائی حد سے زیادہ ہے، بے روزگاری ہے، law and order کی situation خراب ہے۔ بلوچستان میں گزشتہ ماہ سے طلباء احتجاج پر ہیں۔ بلوچستان یونیورسٹی کے دو طلباء کو یونیورسٹی کے حدود ہائل سے اخواہ کیا گیا۔ اسی طرح وفاق فو قما مختلف علاقوں سے ہماری security forces لوگوں کو اٹھا لیتی ہیں۔ میں تربت سے آ رہا ہوں، وہاں پر اس وقت بھی operation FC جاری ہے، آواران اور مختلف علاقوں میں FC operation جاری ہے، یہ جو تنگ آمد بجگ آمد والی بات ہے۔ بلوچستان کا مسئلہ بہت گھمیسر ہے، اس مسئلے کا حل قتل و غارت گری نہیں ہے، اس مسئلے کا حل مذاکرات ہیں، جب تک آپ وہاں کے genuine issues کو address کریں گے تو تک مسائل حل نہیں ہوں گے۔ بلوچستان آدھا پاکستان ہے، معدنی وسائل سے مالا مال ہے، بہت بڑی ساحلی پٹی ہے، CPEC بھی وہیں سے ہے، ترکمانستان اور ایران سے جتنی بھی energy lines آ رہی ہیں ان کی بلوچستان سے گزر گا ہے۔ جب تک بلوچستان اور افغانستان میں امن نہیں ہوگا اس وقت یہ باتیں صدابا صحر اثابت ہوں گی۔

جناب چیئرمین! بلوچستان، KP، سندھ یا پنجاب کے معاملات حل ہونے چاہتے ہیں۔ کا معاملہ chronic Missing persons ہو چکا ہے، جب تک اس کا کوئی حل نہیں نکلے گا،

صورت حال اسی طرح برقرار رہے گی۔ ملک کا سب سے بڑا مسئلہ امن و امان کا ہے، جب تک آپ کے ہمسایہ ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات نہیں ہوں گے تو تجارت نہیں ہو گی۔ Honourable Minister صاحب نے کہا کہ یورپین ممالک میں اتنی تجارت ہوتی ہے کہ کسی کو معلوم نہیں ہوتا کہ border cross کر رہے ہیں۔ ہماری اپنے ہمسایہ ممالک افغانستان، ایران اور ہندوستان کے ساتھ تجارت بہت کم ہے۔ میں آخر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی اور معاشی ہے، ان مسائل کو سنجیدگی سے لیں۔ ہم سب سے پہلے اپنے ملک کو درست کریں تاکہ ہمیں دنیا اچھی نظر سے دیکھے۔ ہم ایک باعزت قوم ہیں، ہم کوئی بھکاری نہیں ہیں، ہم کب تک مالیاتی اداروں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے رہیں گے یا دوسرے ممالک سے مالی امداد کے لیے request کرتے رہیں گے۔ ہمارے ہمسایہ ممالک کی economy سے بہتر ہے۔ بغلہ دیش کی مثال لے لیں، اسے ہم سے عیجمدہ ہوئے 50 سال ہو چکے ہیں، ان کے indicators، health, education, development، indicators کی قدر گرچکا ہے اور روزگار ہم سے بہتر ہے۔ ہمارا روپیہ کس قدر گرچکا ہے جبکہ ہمارے ہمسایہ ممالک کے روپے کی قدر ہم سے کافی بہتر ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم collapse کر جائیں۔ شکریہ۔

Mr. Chairman: The House stands adjourned to meet again on Friday, the 24th December, 2021 at 10.30 a.m.

[The House was then adjourned to meet again on Friday,
the 24th December, 2021 at 10:30 a.m.]

Index

Mr. Ali Muhammad Khan	61
Mr. Asad Umar	18
Mr. Muhammad Ayub Afridi	62
Senator Dost Muhammad Khan	4, 58
Senator Haji Hidayatullah Khan	36, 45
Senator Kamran Murtaza	5
Senator Mohammad Humayun Mohmand	22, 27, 58
Senator Mushtaq Ahmed	4, 48
Senator Saleem Mandviwala	60
Senator Saleem Mandviwalla	35
Senator Shahadat Awan	10
جناب عبدالرزاق داؤد	24, 25, 26, 27, 34, 35
جناب علی محمد خان	7, 8, 9, 15, 17, 19, 20, 21, 39, 40, 41, 43, 44, 46, 47, 48, 50, 53
سینیٹر اعظم نذیر تارڑ	3
سینیٹر افان اللہ خان	21
سینیٹر اخیمنیٹر رحمنہ زیری	26, 52, 53
سینیٹر افواج الحق کاٹر	5
سینیٹر بہرہ مدد خان عنگی	62, 67, 68
سینیٹر پروفیسر ڈاکٹر مہر تاج روغنی	40, 69, 70
سینیٹر تاج حیدر	22, 41, 42
سینیٹر جام مہتاب حسین ذاہر	8
سینیٹر حاجی ہدایت اللہ خان	36, 38, 39, 45, 46
سینیٹر دیش کمار	20, 25, 35, 69
سینیٹر دوست محمد خان	4
سینیٹر ڈاکٹر شہزادہ سعیم	2, 3, 65, 66
سینیٹر رانا مقبول احمد	9, 17
سینیٹر سردار محمد شفیق ترین	3, 18
سینیٹر شہزادت اعوان	10, 15
سینیٹر فیصل چاوید	57
سینیٹر کارمان مرتضی	4, 5, 6, 8, 47, 48
سینیٹر محمد اکرم	71
سینیٹر محمد طاہیر بنجھو	68
سینیٹر محمد ہمایوں مہمند	24, 27, 34
سینیٹر منتاق احمد	4, 44, 49, 50
سینیٹر صدق مسعود ملک	55, 59
سینیٹر میال رضا ربانی	62, 63
سینیٹر میال الرحمن	42, 43, 44